CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 1 Dated: 04 OCT 2024 Page No. 1

سی پیک کی تکمیل سے پاکستان معاشی سرگرمیوں کا مرکز بنے گا، گورنر

اس میگا پراجیکٹ کا ایک اہم لنک بلوچستان اور گوادر سی پیک کے تاج پر چمکتا ہوا نگینہ ہے، چینی قونصل جنرل سے گفتگو

کراچی (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے کراچی میں تعینات چائنیز قونصل جنرل لانگ یون ڈونگ نے جمعرات کے روز کراچی میں ملاقات کی. ملاقات کے دوران گیم چینجر سی پیک منصوبہ، خطے میں رونما ہونے والی سیاسی ومعاشی تبدیلیاں، عوام کی دہلیز پر صحت کی سہولیات کی فراہمی اور بلوچستان کے اسٹوڈنٹس کیلئے اسکالرشپ سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا. اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ چین ہمارا آزمودہ دوست ہیں جس نے تاریخ کے مختلف مراحل میں پاکستان کا ساتھ نبھایا ہے۔

چائنا پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کی تکمیل سے پاکستان تمام معاشی سرگرمیوں کا مرکز بنے گا. انہوں نے کہا کہ سی پیک جیسے میگا پراجیکٹ کا ایک اہم لنک بلوچستان ہے اور گوادر در حقیقت سی پیک کے تاج پر چمکتا ہوا نگینہ ہے. گورنر مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان قدرتی معدنیات اور وسائل سے مالا مال صوبہ ہے اور اس میں سرمایہ کاری کے منافع بخش مواقع دستیاب ہیں جن سے استفادہ کرنے کی اشد ضرورت ہے. اس سلسلے میں وفاقی اور صوبائی حکومتیں سرمایہ کاروں کو ہر قسم کا تحفظ دینے کیلئے پرعزم ہیں گورنر بلوچستان یہ بات واضح کی کہ دونوں ممالک کے روشن مستقبل کے پیش نظر ہمیں اپنی نئی نسل کو جدید تعلیم کے ساتھ جدید مہارتیں بھی سکھانے پر اپنی توجہ مرکوز رکھنی ہوگی. ملاقات کے دوران چائنیز قونصل کی جانب سے گورنر بلوچستان کو چائنا کا دورہ کرنے کی باضابطہ دعوت دی گئی. دونوں رہنماؤں نے مختلف شعبوں میں معاونت جاری رکھنے اور عوام کا عوام سے روابط بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔

کراچی : گورنر شیخ جعفر مندوخیل سے چینی قونصل جنرل یانگ یونڈونگ ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں منافع بخش سرمایہ کاری کے اہم مواقع موجود ہیں، جعفر مندوخیل

سی پیک جیسے میگا پراجیکٹ کا ایک اہم لنک بلوچستان ہے اور گوادر درحقیقت سی پیک کے تاج پر چمکتا ہوا نگینہ، گورنر بلوچستان

چین ہمارا آزمودہ دوست ہے جس نے تاریخ کے مختلف مراحل میں پاکستان کا ساتھ نبھایا ہے، چائنیز قونصل جنرل سے گفتگو

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے کراچی میں تعینات چائنیز قونصل جنرل ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے کراچی میں تعینات چائنیز قونصل جنرل (Mr Yand Yundong) .... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

نے جمعرات کے روز کراچی میں ملاقات کی. ملاقات کے دوران گیم چینجر سی پیک منصوبہ، خطے میں رونما ہونے والی سیاسی ومعاشی تبدیلیاں، عوام کی دہلیز پر صحت کی سہولیات کی فراہمی اور بلوچستان کے اسٹوڈنٹس کیلئے اسکالرشپ سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا. اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ چین ہمارا آزمودہ دوست ہیں جس نے تاریخ کے مختلف مراحل میں پاکستان کا ساتھ نبھایا ہے۔ چائنا پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کی تکمیل سے پاکستان تمام معاشی سرگرمیوں کا مرکز بنے گا۔ انہوں نے کہا کہ سی پیک جیسے میگا پراجیکٹ کا ایک اہم لنک بلوچستان ہے اور گوادر در حقیقت سی پیک کے تاج پر چمکتا ہوا نگینہ ہے. گورنر مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان قدرتی معدنیات اور وسائل سے مالا مال صوبہ ہے اور اس میں سرمایہ کاری کے منافع بخش مواقع دستیاب ہیں جن سے استفادہ کرنے کی اشد ضرورت ہے. اس سلسلے میں وفاقی اور صوبائی حکومتیں سرمایہ کاروں کو ہر قسم کا تحفظ دینے کیلئے پرعزم ہیں گورنر بلوچستان یہ بات واضح کی کہ دونوں ممالک کے روشن مستقبل کے پیش نظر ہمیں اپنی نئی نسل کو جدید تعلیم کے ساتھ جدید مہارتیں بھی سکھانے پر اپنی توجہ مرکوز رکھنی ہوگی. ملاقات کے دوران چائنیز قونصل کی جانب سے گورنر بلوچستان کو چائنا کا دورہ کرنے کی باضابطہ دعوت دی گئی. دونوں رہنماؤں نے مختلف شعبوں میں معاونت جاری رکھنے اور عوام کا عوام سے روابط بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Time Quetta

Bullet No 1

Dated: 04 OCT 2024 Page No. 2

KARACHI: Governor Balochistan Jafar Khan Mandukhel exchanginv views with Chinese Consul General Yang Yundong during their meeting on Thursday.

Mandukhel, Yang discuss economic, education cooperation

Staff Report

KARACHI: Chinese Consul General Yang Yundong met Governor Balochistan Jafar Khan Mandukhel in Karachi.

During the meeting, issues of mutual interest including political and economic changes in the region, health facilities and scholarships for students of Balochistan were discussed threadbare.

Governor Balochistan made it clear that in view of the bright future of both countries, we should focus on teaching our new generation modern skills along with modern education. He said that Balochistan is an important link of mega projects like CPEC and Gwadar is the shining jewel in the crown of CPEC, adding that with the completion of China Pakistan Economic Corridor (CPEC), Pakistan, especially Balochistan, became the center of all economic activities.

The Governor stated that there is an urgent need to utilize the profitable investment opportunities available in Balochistan. In view of the future of both countries, we have to teach our new generation modern skills along with modern education, he added.

On this occasion, the Chinese Consul formally invited Governor Balochistan to visit China and the two leaders agreed to continue support in various fields and to increase people-to-people relations.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمن

جلد 53 | جمعۃ المبارک 29 ربیع الاول 1446ھ / 4 اکتوبر 2024ء | نمبر 272

ژوب میں پولیو وائرس کا ایک اور کیس

دائمی معذور کرنیوالے مرض کا خاتمہ متحد ہو کر کرنا ہوگا، سرفراز بگٹی

ہر نیا کیس تکلیف و تشویش کا باعث ہوتا ہے، والدین اپنے بچوں کو رضا کارانہ طور پر پولیو کے قطرے لازمی پلائیں، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ژوب میں پولیو وائرس کا ایک اور کیس سامنے آ گیا رواں سال بلوچستان میں پولیو متاثرین کی تعداد 16 ہو گئی وزیراعلیٰ بلوچستان نے پولیو کیس کا نوٹس لیتے ہوئے محکمہ صحت سے رپورٹ طلب کرلی ہے محکمہ صحت ذرائع کے مطابق ژوب میں ایک بچی میں پولیو وائرس کی تصدیق ہوئی ہے ژوب میں سیوریج کے پانی کے نمونوں میں پولیو وائرس کی موجودگی کی تصدیق ہوئی تھی۔ رواں سال ضلع ژوب سے یہ پولیو وائرس کا دوسرا کیس ہے اس سے قبل جولائی میں بھی ایک بچے میں پولیو وائرس کی تصدیق ہوئی تھی۔ جبکہ بلوچستان میں رواں سال پولیو وائرس سے متاثرین کی تعداد 16 ہو گئی ہے دوسری جانب وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ژوب میں پولیو وائرس کے کیس کا نوٹس لیتے ہوئے محکمہ صحت سے پولیو کیس کی انکوائری رپورٹ طلب کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں متحد ہو کر دائمی معذور کرنے والے موذی مرض پولیو کا خاتمہ کرنا ہوگا، پولیو کا ہر نیا تشخیص ہونے والا کیس باعث تکلیف و تشویش ہوتا ہے دنیا ترقی کی نئی راہیں تلاش کر رہی ہے اور ہم پولیو سے نجات حاصل نہیں کر پا رہے والدین اپنے بچوں کو رضا کارانہ طور پر پولیو کے قطرے لازمی پلائیں، وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ ای او سی اور محکمہ صحت پولیو کی خصوصی مہم شروع کریں اور انسداد پولیو کی گھر گھر مہم کو مزید مؤثر بنایا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | جمعہ 29 ربیع الاول 1446ھ 04 اکتوبر 2024ء صفحات 08 | شمارہ 96

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2006@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

بس حادثہ ،وزیراعلیٰ بلوچستان نے رپورٹ طلب کرلی

حادثے میں جاں بحق افراد کے اہل خانہ سے تعزیت اور دکھ کا اظہار

کوئٹہ(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بروری بائی پاس بس حادثے پر گہرے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس المناک حادثے میں قیمتی انسانی .... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

جانوں کا ضیاع افسوسناک اور دکھ کا باعث ہے حادثے کی تحقیقات کا حکم دے دیا گیا ہے کسی بھی سطح پر کوئی غفلت پائی گئی تو ذمہ داران کا مواخذہ ہوگا جمعرات کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ سے جاری ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بس حادثے کے زخمیوں کو بہتر طبی امداد فراہم کی فراہمی کا حکم دے دیا ہے

ژوب کی رہائشی 3 سالہ بچی میں پولیو وائرس کی موجودگی کی تصدیق

ہر نیا پولیو کیس باعث تشویش ،وزیر اعلیٰ کا پولیو کیس کا نوٹس ، رپورٹ طلب کرلی

والدین اپنے بچوں کو رضا کارانہ طور پر پولیو کے قطرے لازمی پلائیں ، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ(آن لائن ،خ ن) بلوچستان میں پولیو کا ایک اور کیس رپورٹ ہونے کے باعث صوبے میں رواں سال پولیو کے شکار بچوں کی تعداد 16 ہوگئی ،سب سے .... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

زیادہ 6 بچے قلعہ عبداللہ میں پولیو کا شکار ہوئے نیا کیس ژوب میں رپورٹ ہوا ہے محکمہ صحت کے مطابق بلوچستان کے ضلع ژوب کی رہائشی 3 سالہ بچی میں پولیو وائرس کی موجودگی کی تصدیق ہوئی ہے قومی ادارہ صحت کی رپورٹ کے مطابق بچے میں پولیو وائرس کی قسم ڈبلیو پی وی ون کی تصدیق ہوئی ہے رواں سال پولیو کا رپورٹ ہونیوالا یہ 16 واں

کیس ہے اور ضلع ژوب کا دوسرا کیس ہے۔وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ژوب میں پولیو کیس کا نوٹس لیتے ہوئے محکمہ صحت کے حکام سے رپورٹ طلب کرلی ہے

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد22 شمارہ291 | جمعۃ المبارک، 29 ربیع الاول، 4 اکتوبر 2024، صفحات 8 قیمت 40 روپے

وزیراعلیٰ کا نئے پولیو کیس پر اظہار تشویش متعلقہ حکام سے رپورٹ طلب

ہر نیا کیس باعث تکلیف ہے، دنیا ترقی کی نئی راہیں تلاش کر رہی ہے اور ہم پولیو سے نجات حاصل نہ کر سکے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ژوب میں پولیو کیس کا نوٹس لیتے ہوئے محکمہ صحت کے حکام سے رپورٹ طلب کرلی ہے اور احکامات جاری کئے ہیں کہ پولیو کے نئے تشخیصی کیس کی انکوائری رپورٹ فراہم کی جائے یہاں جاری ایک بیان میں کہا (باقی صفحہ 5 نمبر 30)

گیا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے ژوب میں پولیو کیس سامنے آنے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہمیں متحد ہوکر دائمی معذور کرنے والے موذی مرض پولیو کا خاتمہ کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ پولیو کا ہر نیا تشخیص ہونے والا کیس باعث تکلیف وتشویش ہوتا ہے دنیا ترقی کی نئی راہیں تلاش کر رہی ہے اور ہم پولیو سے نجات حاصل نہیں کر پا رہے۔

وزیراعلیٰ کا بائی پاس حادثے میں جانی نقصان پر اظہار افسوس، متاثرہ خاندانوں سے ہمدردی، زخمیوں کی بہترین طبی امداد کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بروری بائی پاس بس حادثے پر گہرے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے (باقی صفحہ 5 نمبر 31)

کہا ہے کہ اس المناک حادثے میں قیمتی انسانی جانوں کا ضیاع افسوسناک اور دکھ کا باعث ہے حادثے کی تحقیقات کا حکم دے دیا گیا ہے کسی بھی سطح پر کوئی غفلت پائی گئی تو ذمہ داران کا مواخذہ ہوگا۔ گزشتہ روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بس حادثے کے زخمیوں کو بہتر طبی امداد فراہم کی فراہمی کا حکم دے دیا ہے جبکہ جاں بحق افراد کے اہل خانہ سے تعزیت اور دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ غم کی اس گھڑی میں سوگوار خاندانوں کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں، وزیراعلیٰ نے زخمی افراد کی جلد صحت یابی کیلئے دعا بھی کی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 9 Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

قیمت 30 روپے ★ صفحات

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 36 | بروز جمعۃ المبارک ر 04 اکتوبر 2024ء بمطابق 29 ربیع الاول 1446ھ | شمارہ نمبر 272

ژوب سمیت ملک میں پولیو کے 2 کیس رپورٹ، تحقیقاتی کمیٹی تشکیل

ضلع ژوب میں بچی میں پولیو وائرس کی تصدیق کے بعد صوبے میں مجموعی تعداد 16 ہوگئی، وزیراعلیٰ کا نوٹس، محکمہ صحت سے رپورٹ طلب کرلی

ڈی جی ہیلتھ نے نئے کیس کی وجوہات جاننے کیلئے ڈی ڈی ہیلتھ ژوب کی سربراہی میں چھ رکنی فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی تشکیل دے دی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے ضلع ژوب سمیت ملک میں پولیو وائرس کے مزید دو کیسز رپورٹ رواں سال پولیو سے معذوری کا شکار ہونے والے بچوں کی تعداد 28 ہوگئی۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے ضلع ژوب سے ایک بچی اور خیبر پختونخواہ کے ضلع ٹانک ایک بچے میں پولیو وائرس کی تصدیق ہونے کے بعد رواں سال ملک میں

بقیہ نمبر 69 صفحہ 5 پر

پولیو وائرس کے کیسز کی تعداد 28 جبکہ بلوچستان میں 16 ہوگئی ہے۔ حکام کے مطابق دونوں علاقوں کے لئے سیوریج کے پانی کے نمونوں میں پولیو وائرس کی موجودگی کی تصدیق ہوئی تھی جبکہ رواں سال ضلع ژوب سے یہ پولیو وائرس کا دوسرا کیس ہے اس سے قبل جولائی میں بھی ایک بچے میں پولیو وائرس کی تصدیق ہوئی تھی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ژوب میں پولیو وائرس کے کیس کا نوٹس لیتے ہوئے محکمہ صحت سے پولیو کیس کی انکوائری رپورٹ طلب کرلی ہے۔ ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز بلوچستان ڈاکٹر امین اللہ مندوخیل نے ژوب میں پولیو کیس کی وجوہات معلوم کرنے کے لیے تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دے دی گزشتہ روز ژوب سے پولیو کا ایک کیس رپورٹ ہوا تھا یہ رواں سال ضلع سے پولیو کا دوسرا کیس ہے۔ پولیو کا نیا کیس سامنے آنے کے بعد ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز بلوچستان ڈاکٹر امین مندوخیل نے ڈویژنل ڈائریکٹر ہیلتھ ژوب ڈاکٹر عظیم شاہ کی سربراہی میں چھ رکنی فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی تشکیل دے دی جس میں ڈبلیو ایچ او، یونیسف اور ایمرجنسی آپریشن سینٹر اور ڈی جی ہیلتھ دفتر کے نمائندے شامل ہوں گے۔ کمیٹی ژوب میں انسداد پولیو مہم کی کم کوریج کی وجوہات، ہیلتھ سینٹرز میں ویکسین کے اسٹاک، انہیں محفوظ رکھنے کی سہولیات اور دیگر امور سے متعلق تحقیقات کرے گی اور خامیوں اور ذمہ داروں کی نشاندہی کرے گی۔ کمیٹی کو تین دن میں رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No. 7

www.dailyazadiquetta.com ویب سائٹ
بلوچستان کا سب سے زیادہ پڑھا جانے والا اخبار
ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-23 جمعہ 04 اکتوبر 2024ء بمطابق 29 ربیع الاول 1446ھ قیمت 20 روپے شمارہ نمبر-270

ژوب سے پولیو کے مزید دو کیسز رپورٹ، وزیراعلیٰ بلوچستان کا نوٹس

رپورٹ طلب

ہمیں متحد ہوکر پولیو کا خاتمہ کرنا ہوگا، پولیو کا ہر نیا تشخیص ہونے والا کیس باعث تکلیف وتشویش ہوتا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

پولیو وائرس کی تصدیق ہونے کے بعد رواں سال ملک میں پولیو وائرس کے کیسز کی تعداد 28 جبکہ بلوچستان میں 16 ہوگئی ہے

کیسز رپورٹ رواں سال پولیو سے معذوری کا شکار ہونے والے بچوں کی تعداد 28 ہوگئی۔ تفصیلات

کے مطابق بلوچستان کے ضلع ژوب سے ایک بچی اور خیبر پختونخواہ (بقیہ نمبر10 صفحہ نمبر2 پر)

کے ضلع ٹانک ایک بچے میں پولیو وائرس کی تصدیق ہونے کے بعد رواں سال ملک میں پولیو وائرس کے کیسز کی تعداد 28 جبکہ بلوچستان میں 16 ہوگئی ہے۔ حکام کے مطابق دونوں علاقوں کے لئے سیوریج کے پانی کے نمونوں میں پولیو وائرس کی موجودگی کی تصدیق ہوئی تھی جبکہ رواں سال ضلع ژوب سے یہ پولیو وائرس کا دوسرا کیس ہے اس سے قبل جولائی میں بھی ایک بچے میں پولیو وائرس کی تصدیق ہوئی تھی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ژوب میں پولیو وائرس کے کیس کا نوٹس لیتے ہوئے محکمہ صحت سے پولیو کیس کی انکوائری رپورٹ طلب کرلی ہے۔ یہاں جاری کردہ ایک بیان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہمیں متحد ہوکر دائمی معذور کرنے والے موذی مرض پولیو کا خاتمہ کرنا ہوگا، پولیو کا ہر نیا تشخیص ہونے والا کیس باعث تکلیف وتشویش ہوتا ہے دنیا ترقی کی نئی راہیں تلاش کررہی ہے اور ہم پولیو سے نجات حاصل نہیں کرپارہے والدین اپنے بچوں کو رضاکارانہ طور پر پولیو کے قطرے لازمی پلائیں، وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ ای اوسی اور محکمہ صحت پولیو کی خصوصی مہم شروع کریں اور انسداد پولیو کی گھر گھر مہم کو مزید مؤثر بنایا جائے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No. 8

MEMBER APNS | بے شک اللہ تعالیٰ بہت باریک بین اور باخبر ہے (القرآن) | ABC CERTIFIED

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 28 | جمعہ 04 اکتوبر 2024ء بمطابق 29 ربیع اول 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 271

ژوب کی بچی میں پولیو وائرس کی تصدیق، وزیراعلیٰ نے رپورٹ طلب کرلی

بلوچستان میں رپورٹ ہونے والے کیسز کی تعداد 14 ہوگئی، وزیراعلیٰ کی مہم کو موثر بنانے کی ہدایت

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان کے ضلع ژوب سے تعلق رکھنے والی بچی میں پولیو وائرس کی تصدیق ہو گئی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان نے ژوب میں پولیو کیس رپورٹ ہونے سے متعلق حکام سے انکوائری رپورٹ طلب کرتے ہوئے پولیو کیسز کی تعداد میں اضافہ پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ محکمہ صحت کے مطابق بلوچستان نے ضلع ژوب سے تعلق رکھنے والی بچی میں پولیو کی ڈبلیو پی وی 1 وائرس کی تصدیق ہو ئی ہے جس کے بعد بلوچستان میں رپورٹ ہونے والے پولیو کیسز کی تعداد 14 ہو گئی ہے جبکہ ملک بھر میں پولیس کیسز کی رواں سال تعداد 28 ہو گئی ہے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ژوب میں پولیو کیس کا نوٹس لیتے ہوئے محکمہ صحت کو ہدایت کی ہے کہ وہ اس سلسلے میں انکوائری رپورٹ پیش کریں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا ہے کہ ہمیں متحد ہوکر دائمی معذور کرنے والے موذی مرض پولیو کا خاتمہ کرنا ہوگا پولیو کا ہر نیا تشخیص ہونے والا کیس باعث تکلیف وتشویش ہوتا ہے دنیا ترقی کی نئی راہیں تلاش کر رہی ہے اور ہم پولیو سے نجات حاصل نہیں کر پا رہے، والدین اپنے بچوں کو رضا کارانہ طور پر پولیو کے قطرے لازمی پلائیں ای اوسی اور محکمہ صحت پولیو کی خصوصی مہم شروع کرے انہوں نے انسداد پولیو کی گھر گھر مہم کو مزید موثر بنانے کی بھی ہدایت کی ہے

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
Founded by Syed Faseih Iqbal in
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTim
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 878 QUETTA Friday October 04, 2024 /Rabi ul Awal 29, 1446

CM takes notice as Balochistan reports 16th polio case

APP

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraqz Bugti on Thursday expressed his great concern over the surface of fresh poliovirus case in Balochistan, expressing annoyance over the performance of provincial Emergency Operation Center (EOC) to curb the spread of deadly virus. A WPV-1 crippling poliovirus has been reported in a minor girl in Zhob district of Balochistan raising the total number of such cases to 16 surfaced in Balochistan during the year 2024. As many as 28 cases of poliovirus have been reported in the county during the current year. Of them, the majority of the cases surfaced alone in Balochistan. "A thorough inquiry report of the polio cases reported in parts of the province shall be presented to him," CM said while directing the health department authorities. Stressing the need for collaborative efforts, he said we would have to fight crippling disease collectively. "Every emerging case causes a great pain and inconvenience to the government," he said, deploring that other nations are exploring new avenues of development and prosperity, and we are still struggling to get rid of poliovirus.

غربت کی وجہ سے 29 لاکھ بچے اسکول سے باہر ہیں' راحیلہ درانی

سنڈیمن اسکول کے اچانک دورے کے موقع پر گفتگو طلباء سے سوالات بھی پوچھے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے کہا ہے کہ ہماری سب سے پہلی ترجیح تعلیم ہے 29 لاکھ بچے سکول سے باہر ہیں جس کی بنیادی وجہ غربت ہے اکیسویں صدی میں ہمارے اسکولز میں سہولیات کا فقدان ہے اسکولز بند ہیں جبکہ دور دراز کے علاقوں میں اساتذہ اپنے فرائض انجام نہیں دیتے اساتذہ کے متبادل ڈیوٹی دینے والے قابل قبول نہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے سنڈیمن ہائی سیکنڈری اسکول کے اچانک دورے کے موقع پر کیا صوبائی وزیر نے مختلف کلاسز میں جا کر طلباء سے سوالات کیے اور مسائل پوچھے اس موقع پر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ڈاکٹر سید نصیر شاہ بھی صوبائی وزیر کے ہمراہ تھے وزیر تعلیم نے کہا کہ نوجوان صوبے کی 64 فیصد آبادی ہے آپ طاقت ہیں اور اپنی طاقت ملک اور عوام کی خدمت میں استعمال کریں نوجوان بیرون تعلیم حاصل کرنے کے بعد واپس آکر وطن کی خدمت کریں صوبائی وزیر نے مختلف لیبس کا معائنہ بھی کیا۔

حکومت بس حادثے کے متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑے گی، وزیر صحت

مریضوں کو بہترین علاج فراہم کیا جائے، متاثرین کی ہر ممکن مدد کی جائے گی، بخت محمد کاکڑ کی بات چیت

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے بروری ہائی پاس حادثے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم دکھ کی گھڑی میں جاں بحق افراد کے خاندانوں کے ساتھ کھڑے ہیں اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعاگو ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ٹراما سنٹر سول ہسپتال کوئٹہ کا دورہ کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے تمام بڑے ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے تاکہ زخمیوں کو بروقت طبی امداد فراہم کی جا سکے، صوبائی وزیر صحت نے ڈاکٹروں اور طبی عملے کو ہدایت دی کہ مریضوں کو ہر ممکن بہترین علاج فراہم کیا جائے اور طبی سہولیات میں کسی قسم کی کمی نہ آنے دی جائے، انہوں نے زخمی مریضوں کی حالت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے مریضوں اور ان کے اہل خانہ سے بات چیت کی اور علاج کے حوالے سے ڈاکٹرز کو فوری طور پر بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کے احکامات جاری کیے، صوبائی وزیر صحت نے کہا کہ حکومت اس حادثے کے متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑے گی اور ان کی ہر ممکن مدد کی جائے گی۔

حکومت ریونیو ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن پر کام کر رہی ہے، عاصم گیلو

ضلع حب میں سیٹلمنٹ کا عمل جلد شروع کیا جائیگا، کسی کیساتھ ناانصافی نہیں ہوگی، گفتگو

حب (خ ن) صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان گڈ گورننس کے قیام کیلئے ریونیو ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن پر کام کر رہی ہے، عنقریب ضلع حب میں سیٹلمنٹ کا عمل شروع کیا جا رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو یہاں ضلع حب آمد کے موقع پر میڈیا بریفنگ میں کیا، انہوں نے کہا کہ میرے دورے کا مقصد بورڈ آف ریونیو اور سیٹلمنٹ تحصیلداران سے متعلق عوامی شکایات کا جائزہ اور ان کا ازالہ کرنا ہے، میر عاصم کرد گیلو نے کہا کہ بلوچستان کابینہ کے فیصلے کی روشنی میں اراضیات کشوفی انتقال پر پابندی عائد کی گئی ہے۔ سیٹلمنٹ کا عمل مکمل ہوتے ہی پابندی ختم کی جائیگی صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو نے میڈیا بریفنگ میں بتایا کہ ضلع حب میں سیٹلمنٹ کا عمل شفاف طریقے سے مکمل کیا جائیگا سیٹلمنٹ مینوئل کے مطابق ریونیو آفیسران کو کام کرنے کے احکامات دیے ہیں، دوران سیٹلمنٹ کسی اسٹیک ہولڈر کیساتھ ناانصافی نہیں ہوگی اور حکومت بلوچستان ریونیو ایکٹ کے مطابق اراضیات کی ڈیجیٹلائزیشن پر کام کر رہی ہے۔ میر عاصم کرد گیلو نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کی بورڈ آف ریونیو کے حوالے سے جائز شکایات کا بروقت ازالہ کیا جائے گا ہم کھلی کچہریاں بھی منعقد کرینگے۔

MASHRIQ QUETTA

قومی خزانے سے خرچ رقم پر چیک اینڈ بیلنس اور نظر ثانی کرینگے' شعیب نوشیروانی

منصوبے غیر معیاری ہونے یا کرپشن پر حکومت بھرپور کارروائی کریگی' صوبائی وزیر خزانہ

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت عوامی مسائل حل اور ترقیاتی کاموں کو معیاری بنانے کا عہد کیا ہے اس دفعہ حکومت نے یہ فیصلہ کیا کہ قومی خزانے سے خرچ ہونیوالی رقم پر مکمل چیک اینڈ بیلنس اور نظر ثانی کریگی جہاں بھی منصوبوں میں ناقص میٹریل استعمال یا کرپشن ہوگی تو حکومت حرکت میں آکر متعلقہ آفیسران و ٹھیکیداروں کے خلاف ضرور کارروائی کریگی' یہ بات انہوں نے وفد سے بات چیت کرتے ....

بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں وسائل کی کمی نہیں لیکن آج تک ہم نے وہ وسائل جو عوام پر خرچ ہوتے ہیں اس کو صحیح استعمال نہیں کیا یہی وجہ ہے کہ حکومت تو پانچ سال مکمل کرتی ہے لیکن پانچ سال میں وہ ترقیاتی کام نظر نہیں آتے جو رقم خرچ ہوئے تھے اس دفعہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی و کابینہ میں شامل وزراء نے یہ عہد کیا ہے کہ عوامی مسائل حل اور سرکاری وسائل صحیح معنوں میں خرچ کرنے کیلئے تمام تر کوششیں بروئے کار لائیں گے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 2 Dated: 04 OCT 2024 Page No. 11

ڈیرہ مراد جمالی قیدی وین حملہ، 15 افراد کیخلاف مقدمہ درج

حملہ جیل نہیں قیدیوں پر کیا گیا، جیل حکام کی میڈیا سے گفتگو، جیل کا معائنہ بھی کیا

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) قیدیوں کی وین پر فائرنگ کے واقعہ کے بعد اے آئی جی جیل اور ڈی آئی جی جیل خانہ جات نے ڈیرہ مراد جمالی جیل کا معائنہ کیا، دو نامزد حملہ آوروں اور 3 نامعلوم افراد کے خلاف پولیس کی مدعیت میں مقدمہ درج کرلیا گیا اے آئی جی شکیل احمد بلوچ اور ڈی آئی جی ضیاءاللہ ترین نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ حملہ ڈسٹرکٹ جیل پر نہیں ہوا بلکہ زیر حراست دو قیدیوں کو ٹارگٹ کیا گیا واقعہ کے اصل حقائق جاننے کے لیے دورکنی کمیٹی تشکیل دیدی گئی ہے، غفلت میں ملوث افراد کے خلاف محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی، قیدیوں کو لانے اور لیجانے پر سیکورٹی ڈسٹرکٹ پولیس کی ذمہ داری ہے صوبے کی چار جیلوں سبی، ژوب، ڈیرہ مراد جمالی اور تربت میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب کرنے کے لیے اعلیٰ حکام کو تحریری طور پر آگاہ کردیا گیا ہے۔

پی بی 45 کوئٹہ، ری پولنگ 17 اکتوبر کو ہوگی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے حلقے پی بی 45 کوئٹہ کے پندرہ پولنگ اسٹیشنز پر ری پولنگ 17 اکتوبر کو ہوگی، الیکشن کمیشن کے ایک نوٹیفکیشن کے مطابق پولنگ کا عمل صبح آٹھ بجے سے بغیر کسی وقفے کے شام پانچ بجے تک جاری رہے گا، حلقہ سے عام انتخابات میں پیپلز پارٹی کے علی مدد جتک نے کامیابی حاصل کی تھی ان کی کامیابی کو جے یو آئی کے عثمان پرکانی نے چیلنج کیا تھا اور الیکشن ٹریبونل نے 15 پولنگ اسٹیشنز پر ری پولنگ کا حکم دیا تھا، جس پر اب حلقہ پی بی 45 کوئٹہ 8 کے پولنگ اسٹیشن نمبر 2، 5،6،8،11،14، 24،26،27، 30،32،33،43، 45 اور 47 میں دوبارہ پولنگ 17 اکتوبر کو ہوگی۔

موسیٰ خیل کے جنگل میں آگ بھڑک اٹھنے سے ایک کلومیٹر کا علاقہ لپیٹ میں آ گیا

کوئٹہ (این این آئی) ضلع موسیٰ خیل کے علاقے درگ میں جنگل میں آگ بھڑک اٹھی، آگ نے ایک کلومیٹر رقبے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل کے مطابق درگ میں جمعرات کی شام جنگل میں اچانک آگ بھڑک اٹھی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے ہیں ڈھولی کے مقام پر ایک کلومیٹر رقبے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی لیویز، ایف سی اور مقامی لوگوں نے اپنی مدد آپ کے تحت آگ بجھانے کی کوشش کی تاہم پانی کا ذخیرہ آگ کے مقام سے تین کلومیٹر دور ہونے اور آگ کی شدت میں مسلسل اضافے کے باعث ڈپٹی کمشنر نے این ڈی ایم اے اور ہیڈکوارٹر 12 کور سے ہیلی کاپٹر اور جہاز کے ذریعے آگ پر پانی چھڑکنے کیلئے امداد طلب کرلی ہے جبکہ رات گئے تک آگ کے پھیلاؤ کو روکا نہیں جاسکا۔

بلوچستان حکومت نے 9 گرین بسوں کی خریداری کی منظوری دیدی

کوئٹہ میں لائی جانے والی 5 بسیں شہر میں نئے روٹس پر چلائی جائیں گی، 4 تربت کیلئے ہوں گی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے 9 گرین بسوں کی خریداری کی منظوری دے دی، محکمہ ٹرانسپورٹ بسوں کی خریداری کیلئے جلد ٹینڈر کرے گا، پانچ بسیں کوئٹہ اور چار تربت میں چلائی جائیں گی۔ سیکرٹری ٹرانسپورٹ بلوچستان حیات اللہ کاکڑ نے بتایا کہ بلوچستان حکومت نے رواں مالی سال کے بجٹ میں 9 گرین بسوں کی خریداری کا اعلان کیا تھا جس کی سمری محکمہ ٹرانسپورٹ نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو بھجوائی تھی، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے 9 بسوں کی خریداری کی منظوری دے دی، کوئٹہ میں لائی جانے والی 5 بسیں شہر میں نئے روٹس پر چلائی جائیں گی، کوئٹہ میں پہلے ہی 10 گرین بسیں چلائی جارہی ہیں۔

ادویات کی خریداری 22 کروڑ روپے کے بوگس بل نکلوانے کی کوشش ناکام

جعلی ریکارڈ جمع کروایا گیا، ٹریڈرز بل کے دعوے کو ثابت نہیں کرسکا، بلیک لسٹ یا کاروبار بند کرنیکی سفارش

کوئٹہ (این این آئی) محکمہ صحت بلوچستان سے ادویات کی خریداری کی مد میں 22 کروڑ روپے کے بوگس بل نکلوانے کی کوشش ناکام بنادی، محکمہ صحت کی انکوائری کمیٹی نے بوگس بل جمع کروانے والی کمپنی کے خلاف کارروائی کی سفارش کردی۔ تفصیلات کے مطابق سیکرٹری صحت بلوچستان نے میڈیکل سٹور ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے مالی سال 2018-19 اور مالی سال 2022-23ء میں ادویات کی خریداری کے بقایاجات کی ادائیگی کے حوالے سے ایڈیشنل سیکرٹری ڈویلپمنٹ محکمہ صحت عارف اچکزئی، لاجسٹک آفیسر ڈاکٹر غلام مصطفی اور ایڈیشنل ڈائریکٹر ایم ایس ڈی ڈاکٹر اسماعیل میروانی پر مشتمل ایک اسکروٹنی کمیٹی قائم کی تھی جس نے ادویات کی خریداری کے بلوں کا جائزہ لیا دوران انکوائری یہ معلوم ہوا کہ 2019 میں [illegible] ٹریڈرز کمپنی کو 63 لاکھ 65 ہزار 840 روپے ادویات سپلائی کرنے کا ورک آرڈر جاری کیا گیا تاہم مذکورہ ٹریڈرز نے بوگس بل جمع کرواتے ہوئے 22 کروڑ 12 لاکھ 72 ہزار 800 روپے کی ادویات فراہم کرنے کے بل جمع کروائے جس کے بعد معاملے کی تحقیقات کی گئیں تو معلوم ہوا کہ ٹریڈرز نے جعلی ریکارڈ جمع کروایا ہے جبکہ جن اہلکاروں کے رجسٹر اور رپورٹس پر دستخط کئے گئے وہ بھی جعلی نکلے جبکہ اس ٹریڈرز کی جانب سے فراہم کیا گیا ریکارڈ بلوچستان ہیلتھ بیڈرز ایسوسی ایشن کے فراہم کردہ بقایاجات سے بھی مطابقت نہیں رکھتا تھا جس کے بعد کمیٹی نے سفارش کی کہ مذکورہ ٹریڈرز کو 2018-19 کی مد میں ادائیگیاں نہ کی جائیں جبکہ ٹریڈرز 22 کروڑ روپے سے زائد کے بل کے دعوے کو ثابت نہیں کرسکا لہذا محکمہ اس حوالے سے ان پر ذمہ داری عائد کرتے ہوئے محکمہ صحت سے بلیک لسٹ اور اگر چاہے تو بلوچستان میں انکا کاروبار بند کرنے کی سفارش کرنے کیلئے اقدامات کرسکتا ہے، دوسری جانب صوبائی وزیر صحت بخت کاکڑ سمیت دیگر حکام نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے مزید کارروائی کی ہدایت کردی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 2

Dated: 04 OCT 2024 Page No. 12

افرادی قوت کی کمی کے باعث انسداد رشوت مہم میں بہتری ممکن نہیں، ڈی جی اینٹی کرپشن

آن لائن سیل پر شہریوں کی شکایات درج کرانے کا سلسلہ شروع، 2024ء میں 32 انکوائریاں مکمل، 15 افراد کے خلاف مقدمات درج کیے گئے، عبدالواحد کاکڑ

ہمیں کام میں مشکلات کا سامنا، تحقیقات اور ایف آئی آر ختم کرنے کیلئے دباؤ ڈالا جاتا ہے جسے خاطر میں لائے بغیر فرائض احسن طریقے سے ادا کر رہے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) ڈائریکٹر جنرل اینٹی کرپشن عبدالواحد کاکڑ نے کہا ہے کہ محکمہ انسداد کرپشن کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے تمام اقدامات اٹھا رہے ہیں ضلعی سطح پر محکمہ ہذا کے دفاتر قائم کیے جا رہے ہیں آن لائن شکایتی سیل پر تمام شہریوں نے اپنی شکایات درج کرانے کا سلسلہ شروع کر دیا 2024ء میں 32 انکوائریاں شروع کی گئیں جبکہ 15 افراد کے خلاف تحقیقات مکمل کرکے ایف آئی آر درج .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

کی گئی ہم دباؤ کے بغیر اپنے فرائض کی بجا آوری یقینی بنا رہے ہیں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ انسداد رشوت ستانی میں افرادی قوت کی کمی کے باعث بہتری ممکن نہیں جب سے میں نے ذمہ داری سنبھالی ہے نہ صرف بدعنوان عناصر کے خلاف انکوائریاں شروع بلکہ محکمہ کی بہتری کیلئے بھی تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں افرادی قوت کی کمی کے باعث ہمیں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے ان مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم نے نئی اسامیاں تخلیق کی ہیں جن کو پبلک سروس کمیشن کے ذریعے تشہیر کی جائیں گی

کوئٹہ میں آبنوشی کا بحران خطرناک حد بڑھ چکا ہے، سینیٹر عبدالقادر

چھوٹے بڑے ڈیموں کی تعمیر سے بارشوں اور سیلاب کی تباہی سے بچا جا سکتا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ اسلام آباد اور کوئٹہ میں آبنوشی کا بحران خطرناک حد تک بڑھنے کی اطلاعات ہیں عمومی طور پر پانی کی کمیابی پورے ملک کو لاحق ہے اور رفتہ رفتہ یہ صورتحال سنگینی کی طرف بڑھتی دکھائی دے رہی ہے ماہرین درجہ حرارت بڑھنے اور پانی کی سطح کم ہونے کی کم و بیش 25 سال سے وارننگ دیتے چلے آ رہے ہیں منصوبہ بندی کے قومی ادارے اس عرصہ میں .... بقیہ 73 صفحہ نمبر 7 پر

ملک کو وافر مقدار میں پانی ذخیرہ کرنے کے وسائل مہیا کر سکتے تھے لیکن سیاسی کھینچا تانی اس میں رکاوٹ بنی رہی اور یہ صورتحال آج بھی جوں کی توں ہے اسلام آباد اور راولپنڈی کو دریائے سندھ سے پانی فراہم کرنے کا منصوبہ جو 1990ء کی دہائی میں بنایا گیا تھا، آج تک سرد خانے میں پڑا ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ کوئٹہ اور اسلام آباد ملک کے بارانی علاقوں میں شمار ہوتے ہیں اور پہاڑی مقامات ہونے کی بدولت قدرتی طور پر ان کے گرد و نواح میں متعدد چھوٹے اور درمیانے ڈیم بنانے کی فزیبلٹی رپورٹس موجود ہیں افسوسناک امر یہ ہے کہ پانی کے بحران میں آنے والی شدت سے کوئٹہ گھوسٹ سٹی بننے کے قریب ہے، جہاں زیر زمین پانی کی سطح گزشتہ دہائی کے دوران پہلے سے مزید 300 فٹ سے بھی زیادہ نیچے چلی گئی ہے صورتحال مزید بگڑتی ہے

ماحولیاتی آلودگی سے بچاؤ کا واحد حل شجرکاری ہے، دوستین جمالدینی

مضر اثرات سے نمٹنے کیلئے درخت سب سے بڑے معاون کے طور پر کام کرتے ہیں

کوئٹہ (ن ن) سیکرٹری جنگلات و جنگلی حیات دوستین خان جمالدینی نے کہا ہے کہ ماحولیاتی آلودگی کے اثرات سے محفوظ رہنے کا واحد حل زیادہ سے زیادہ درخت لگانے میں پنہاں ہے۔ صوبے کے تمام بڑے شہر گلوبل وارمنگ کے زیر اثر ہیں۔ گلوبل وارمنگ اور ماحولیاتی تبدیلیوں کے مضر اثرات سے نمٹنے کیلئے درخت سب سے بڑے معاون کے .... بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

طور پر کام کرتے ہیں۔ بحیثیت ذمہ دار شہری ہمارا فرض ہے کہ ہر فرد اپنے نام کا پودا لگائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے محکمہ جنگلات و جنگلی حیات حکومت بلوچستان اور یو بی و کیپٹل کوئٹہ کے تعاون سے روٹری کلب کوئٹہ کے "کوئٹہ گو گرین انیشی ایٹو" کے زیر اہتمام شجرکاری مہم کے سلسلے میں منعقدہ تقریب کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ دیگر مہمانوں میں اہل صاحب یو بی و کیپٹل حذیفہ سیف الدین، چیئرپرسن ایس او ایس ولیج کوئٹہ روشن خورشید بروچہ، سی ای او پی آر ایس پی طاہر رشید، سابق صدر پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس و سینئر صحافی شہزادہ ذوالفقار، ایم ڈی واسا حامد لطیف رانا، سی ای او سوسائٹی عرفان اعوان، بزنس کمیونٹی کے ذوالفقار سیف الدین، محکمہ جنگلات کی ٹیم، انر وہیل کلب اور روٹری کلب کوئٹہ کے ممبران شامل تھے۔ علاوہ ازیں انسٹی ٹیوٹ آف اسپیشل چلڈرن (آئی ایس سی گونگے اور بہرے طلبا) کے 40 بچوں بشمول لڑکوں اور لڑکیوں نے اس تقریب میں شرکت کی اور پودے لگائے

بائی پاس بس حادثہ، ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی

کوئٹہ (ن ن) حکومت بلوچستان نے جمعرات کے روز بوری بائی پاس پر پیش آنے والے بس حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حادثہ افسوسناک تھا جس میں انسانی جانوں کے ضیاع پر دکھ ہوا ترجمان ...... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان حکومت شاہد رند نے اپنے جاری ایک بیان میں بتایا کہ بس حادثے کے زخمیوں کو طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر دی ہے اور حادثے کے زخمیوں کو بروقت اور بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کے احکامات جاری کر دیے گئے

بلوچستان کے 4 اضلاع میں لیویز کو پولیس میں ضم کا فیصلہ

فیصلہ امن و امان بہتر بنانے کے پیش نظر کیا گیا ہے، صوبائی محکمہ داخلہ

کوئٹہ، گوادر، لسبیلہ اور حب کو مکمل طور پر پولیس ایریا قرار دے دیا گیا

حب، کوئٹہ (یو این اے) محکمہ داخلہ بلوچستان نے صوبے کے چار اضلاع کی لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے یہ اہم فیصلہ صوبے میں امن و امان بہتر بنانے اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو مزید مضبوط کرنے کے پیش نظر کیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، بلوچستان کے چار اضلاع کوئٹہ، گوادر، لسبیلہ اور حب کو مکمل .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

طور پر پولیس ایریا قرار دے دیا گیا ہے ان اضلاع میں لیویز فورس کی ذمہ داریوں کو پولیس کے حوالے کیا جائے گا، تاہم اس عمل میں مرحلہ وار پیش رفت ہوگی اور فوری طور پر تمام اضلاع کی لیویز نفری کو پولیس کے حوالے نہیں کیا گیا اس فیصلے کا مقصد ان اضلاع میں پولیسنگ نظام کو مزید فعال اور موثر بنانا ہے تاکہ ان علاقوں میں امن و امان کی صورتحال بہتر بنائی جا سکے پولیس فورس کی تربیت اور وسائل کی بدولت ان اضلاع میں جرائم کی روک تھام اور قانون کی عملداری یقینی بنانے کی کوشش کی جائے گی بلوچستان میں لیویز فورس مقامی طور پر اہم کردار ادا کرتی ہے

ڈیرہ اللہ یار، مسلسل غیر حاضر رہنے والی 9 استانیاں معطل

ڈپٹی کمشنر جعفرآباد اظہر شہزاد نے تحقیقات کیلئے اے سی فہد شبیر کو انکوائری آفیسر مقرر کر دیا

ڈیرہ اللہ یار (یو این اے) ڈپٹی کمشنر جعفرآباد اظہر شہزاد نے مسلسل غیر حاضر رہنے والی 9 خواتین ٹیچرز کو معطل کر کے انکوائری کا حکم دے دیا، محکمہ تعلیم جعفرآباد کے ایجوکیشن گروپ کی میٹنگ کے بعد ڈپٹی کمشنر نے ضلع بھر کے مختلف اسکولز کے اساتذہ کی حاضریاں چیک کیں، اساتذہ کی حاضریاں چیک کرنے کے بعد کئی خواتین ٹیچرز غیر حاضر پائی گئیں جس پر ڈپٹی کمشنر نے 9 خواتین ٹیچرز کو معطل کر کے تحقیقات کے لئے اسسٹنٹ کمشنر فہد شبیر کو انکوائری آفیسر مقرر کر دیا ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 3

Dated: 04 OCT 2024

Page No. 13

سرحدی تجارت اور بے روزگاری جیسے چیلنجز کا سامنا ہے، ڈاکٹر مالک

ترقیاتی فنڈز میں کٹوتی کے باعث متعدد منصوبے منظور نہ ہوسکے، پارٹی کونسلرز سے خطاب

تربت (نامہ نگار) نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ حکومت نے ایم پی اے فنڈ میں 80 کروڑ دینے کا وعدہ کیا تھا لیکن صرف 50 کروڑ دیے گئے جبکہ میرے حلقے کی ترقیاتی اسکیموں کا تخمینہ ساڑھے چار ارب کے قریب تھا فنڈز میں کٹوتی کی وجہ سے بہت سی اسکیمیں منظوری سے رہ گئیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے نیشنل پارٹی کے کونسلرز کے اجلاس سے خطاب میں کیا سابق وزیراعلیٰ نے شرکاء کو مسائل کے حل کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا اس وقت ہمیں ٹرانسفارمرز، بارڈر ٹریڈ اور بے روزگاری کے مسائل کا سامنا ہے ان چیلنجز سے نمٹنے کیلئے پارٹی اپنا کردار ادا کررہی ہے مرکزی کمیٹی کے رکن واجہ ابوالحسن نے کہا کہ ریاستی غلط پالیسیوں کی وجہ سے لوگ جمہوریت سے مایوس ہورہے ہیں لوگوں کو مایوسی سے نکالنے کیلئے نیشنل پارٹی کو کسی حوالے سے منظم کرنا ہوگا۔

حکومت کی بنیاد فارم 47، اقتدار میں بے بس لوگ بیٹھے ہیں، چنگیز جمالی

جیالوں اور میڈیا سے زیادتی ہورہی ہے، ہم پارٹی فیصلے کے پابند ہیں، سابق وفاقی وزیر

اوستہ محمد (آن لائن) پیپلز پارٹی کے صدر سابق وفاقی وزیر میر چنگیز خان جمالی نے کہا ہے کہ آج تک سب نے بلوچستان میں طاقت کا استعمال کیا اگر پیار اور محبت سے بات کی جائے تو صوبے کے تمام مسائل حل ہوجائیں گے پارٹی کے جیالوں اور میڈیا سے زیادتی ہورہی ہے بلوچستان حکومت میں بیٹھے سب بے بس اور بے ساکھیوں پر ہیں موجودہ حکومت فارم 47 کی بناء پر وجود میں آئی ہے یہ بے ساکھیوں سے بھی کمزور ہے حکومت میں بیٹھے لوگ بے بس ہیں ان کا کوئی کام نہیں ہورہا ہے انہوں نے کہا کہ پارٹی چیئرمین کے دورہ بلوچستان میں سب نے دیکھ لیا ہم پارٹی فیصلے کے پابند ہیں۔

فارم 47 کی حکومت مفاد پرستوں کا ٹولہ ہے، جے ڈبلیو پی

بلاول بھٹو کا آئینی ترامیم سے متعلق موقف حقائق کے برعکس ہے، ترجمان

کوئٹہ (پ ر) جمہوری وطن پارٹی کے مرکزی ترجمان نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں وکلاء سے خطاب میں بلاول بھٹو زرداری کی جانب سے آئین کی پاسداری کے دعوؤں کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہے فارم 47 کے تحت اقتدار میں آنے والوں کے پاس کوئی اختیار نہیں حیرت کی بات ہے کہ ذوالفقار علی بھٹو کے آئین میں اس کا نواسہ آمرانہ ترامیم کو جائز قرار دے رہا ہے جو اقتدار کو طول دینے کے سوا اور کچھ نہیں ترجمان نے کہا کہ بلوچستان میں اقتدار کیلئے پیپلز پارٹی میں آنے والوں کی حقیقت صوبے کا ہر شخص جانتا ہے جیالے اور نظریاتی کارکن مایوسی کا شکار ہیں میر چنگیز جمالی کا یہ کہنا بالکل حقائق پر مبنی ہے کہ فارم 47 کی حکومت بے اختیار ہے بے ساکھیوں کے باوجود حکومت انتہائی کمزور ہے اور ان کے اپنے کام بھی نہیں ہورہے ترجمان نے کہا کہ آئینی ترامیم کا ملک اور قوم کے مفاد سے کوئی تعلق نہیں یہ سب کچھ جعلی الیکشن بچانے کیلئے ہورہا ہے اگر الیکشن ٹریبونل انصاف پر مبنی فیصلے دے تو حکومت میں شامل 70 سے 80 فیصد ارکان اسمبلی اپنی نشستوں سے ہاتھ دھو بیٹھے گے۔

پی ٹی آئی حکومت پی ٹی ایم کارکنوں پر فائرنگ کی ذمہ دار ہے، اے این پی

اپنے لئے احتجاج کا حق، پرامن اجتماع کے انعقاد میں رخنہ ڈالا گیا، خیبر میں رہنماؤں کی پکڑ دھکڑ قابل مذمت

کوئٹہ (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں ضلع خیبر میں پولیس کی جانب سے پشتون تحفظ موومنٹ کے نہتے کارکنوں پر فائرنگ انہیں شدید زخمی کرنے ان پر آنسو گیس کے شیل پھینکنے وہاں پر موجود املاک کو نذر آتش کرنے اور صوبہ بھر میں پشتون تحفظ موومنٹ کے رہنماؤں کے خلاف کریک ڈاؤن پکڑ دھکڑ کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ پاکستان تحریک انصاف کی صوبائی حکومت بنیادی انسانی حقوق پاؤں تلے روند رہی ہے ایک طرف وہ اپنے لئے تو احتجاج کو برحق سمجھتی ہے جبکہ دوسری جانب وہ پرامن اجتماع کے انعقاد میں رخنے ڈال رہی ہے، پرامن اجتماع بنیادی انسانی حق ہے اور اس کی اجازت آئین دیتا ہے، پولیس گردی قابل گرفت وقابل مذمت عمل ہے، صوبائی بیان میں کہا گیا کہ پی ٹی آئی حکومت کی جانب سے پرامن اجتماع کو روکنے کے لیے فورس کو استعمال میں لانا سمجھ سے بالاتر ہے، پی ٹی آئی حکومت پشتون تحفظ موومنٹ کے کارکنوں پر فائرنگ کرنے کی ذمہ دار ہے وہ اس گھناؤنے جرم کے ارتکاب سے اپنے آپ کو بری الذمہ نہیں ٹھرا سکتی۔ پرامن اجتماع کے انعقاد میں روڑے اٹکانے آزادی اظہار رائے پر قدغن کے مترادف عمل ہے۔ بیان میں گزشتہ روز فائرنگ کے نتیجے میں زخمی ہونے والے نوجوانوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا اور فائرنگ کا حکم دینے میں ملوث کرداروں اہلکاروں اور ذمہ داران کا تعین کرکے انہیں قرار واقعی سزا دلائی جائے اور پشتون تحفظ موومنٹ کے تمام ماورائے آئین وقانون گرفتار رہنماؤں وکارکنوں کو فوری طور پر رہا کیا جائے۔

بلوچستان میں جبری گمشدگیوں میں تیزی لانا قبول نہیں، بی این پی

داؤد بلوچ کو جھوٹے مقدمے میں ملوث کرنا، صابر نور اور عابد نور کی جبری گمشدگی قابل مذمت ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں پارٹی کے مرکزی جوائنٹ سیکرٹری نذیر بلوچ کے فرزند داؤد بلوچ کو جھوٹے من گھڑت مقدمے میں ملوث کرنے اور پنجگور سے صابر نور اور عابد نور کی جبری گمشدگی کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ موجودہ 47 حکومت اقتدار پر براجمان ہونے کے بعد بلوچستان میں ماورائے آئین، قانون گرفتاریوں، جبری گمشدگیوں میں تیزی لائی گئی ہے جو ناقابل قبول ہے، لاپتہ افراد کو بازیاب کرنے کی بجائے مزید افراد لاپتہ ہورہے ہیں، بیان میں کہا گیا کہ ذاکر بلوچ کو اغوا کیا گیا اور سازش کے تحت مرکزی جوائنٹ سیکرٹری نذیر بلوچ کے فرزند کو واقعے میں ملوث کرکے مقدمہ درج کرنا باعث حیرت ہے، جمہوری سیاسی پارٹی سے تعلق رکھنے والوں کو ایسے واقعات میں ملوث کرنا ان کی سیاسی ساکھ کو نقصان پہنچانے کی کوشش ہے، بیان میں کہا گیا کہ فوری طور پر جھوٹے مقدمات کو ختم اور لاپتہ صابر نور اور عابد نور کو بازیاب کرایا جائے۔

نظرثانی کی درخواستوں پر فیصلہ جمہوری وسیاسی روح کے عین مطابق ہے، امان اللہ کنرانی

صحیح فیصلہ غلط وقت پر کرنے سے اس کے اثرات زائل ہوجاتے ہیں، سابق صدر سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر وسینیٹر (ر) امان اللہ کنرانی نے کہا ہے کہ سپریم کورٹ کا نظرثانی کی درخواستوں پر فیصلہ آئین وقانون وجمہوری وسیاسی روح کے تحت آئین کے مقاصد کے عین مطابق ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ سابق چیف جسٹس عمر عطا بندیال و بینچ کے 2022 میں آئین کے آرٹیکل 63-A کی تشریح کے معروضی حالات وواقعات وسیاسی ضرورتوں کے مدنظر فیصلے نے سیاست وحکومت وپنجاب میں بالخصوص وفاق میں ارتعاش پیدا کرکے پنجاب میں خلفشار سیاسی عدم استحکام کو ہوا دے کر محسن نقوی کیلئے نگران حکومت کے تمام تقاضے پورے کرادیئے جس نے ایک سال حکمرانی کے ذریعے پنجاب کی سیاست اور وفاق میں حکومت کیلئے بھونچال پیدا کیا۔ سپریم کورٹ کے بدنیتی پر مبنی فیصلے کے اثرات خود سیاسی جماعتوں کو بھگتنے پڑرہے ہیں آج اگرچہ سپریم کورٹ نے دو سال قبل دی گئی صدارتی ریفرنس پر رائے سے رجوع کرلیا ہے مگر آج پھر اس کے وقت پر سوالات اٹھائے جارہے ہیں پہلے آئین کا غلط استعمال کرکے سیاست کو غلط راستوں کی طرف گامزن کرکے انتشار کو پروان چڑھایا گیا۔ آج آئین کا درست وصحیح تشریح دو سال کی تاخیر کے بعد کیس کو مقرر مگر سماعت میں عجلت کرکے سیاسی عمل میں تناؤ ماحول کو گرم کردیا گیا ہے۔ اس لئے کہا جاتا ہے صحیح فیصلہ غلط وقت پر کرنے سے اس کے اثرات زائل ہوجاتے ہیں کاش یہ اعلیٰ عدالتی نظیر وقت کی بھینٹ نہ چڑھتی۔

بروری بس حادثے کی ذمہ دار صوبائی حکومت ہے، جمعیت علماء اسلام

کئی سال سے زیر تعمیر سڑک کے ساتھ کوئی حفاظتی اقدامات نہیں کیے گئے، مولانا عبدالرحمٰن

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمن رفیق اور سیکرٹری جنرل حاجی بشیر احمد کاکڑ نے بروری بائی پاس بس حادثے میں قیمتی جانی نقصان پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سڑک پر کئی سال سے تعمیراتی کام سست روی کا شکار ہے حادثے کی ذمہ دار صوبائی حکومت ہے جس کی غفلت کے باعث سڑک کے ساتھ کسی قسم کی کوئی حفاظتی دیوار یا متبادل بندوبست نہیں کیا گیا رہنماؤں نے شہداء کی بلند درجات اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ جاں بحق افراد کے لواحقین کی مالی مدد کی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 3

Dated 04 OCT 2024 Page No. 14

اساتذہ و ملازمین کا سڑکوں پر احتجاج حکمرانوں کیلئے باعث شرم ہے، خوشحال کاکڑ

یونیورسٹیوں کے مالی بحران پر اظہار تشویش، احتجاجی کیمپ میں [illegible]

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ایپ کے چیئرمین خوشحال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ اعلیٰ تعلیمی اداروں کے اساتذہ و ملازمین کا سڑکوں پر بیٹھ کر احتجاج ملک اور اس دو قومی صوبے کے نام نہاد حکمرانوں کیلئے باعث شرم ہے جو ان علمی اداروں کے پروفیسروں، اساتذہ اور ملازمین کی تنخواہوں تک کا بندوبست نہیں کرسکتے جبکہ علم و تعلیم کی اہمیت سب سے زیادہ ہے، جو زندگی کے تمام شعبوں کیلئے اعلیٰ ماہرین کو تیار کرکے دیتے ہیں، دنیا میں اعلیٰ علمی اداروں اُن کے اساتذہ اور ریسرچ سینٹروں پر سب سے زیادہ توجہ دی جاتی ہے جبکہ ہمارے حکمران علم دوستی اور تعلیم سے خوفزدہ ہیں۔ وفاقی حکومت اور ہائیر ایجوکیشن کمیشن کی دوغلی پالیسی قابل مذمت اور ناقابل برداشت ہے۔ وہ پریس کلب کے سامنے کوئٹہ یونیورسٹی کے پروفیسروں، اکیڈمک سٹاف اور ملازمین کے احتجاجی کیمپ میں خطاب کررہے تھے۔ اس موقع پر سینئر سیکرٹری سید قادر آغا، صوبائی سیکرٹری اقتیر خوشحال کاسی، علی محمد ترین، سلیمان خان بازئی، سعد اللہ، لطیف کاکڑ، ملک ولی ترین ودیگر ان کے ہمراہ تھے۔ پارٹی چیئرمین خوشحال کاکڑ نے کوئٹہ یونیورسٹی سمیت بیوٹمز، بہادر خان یونیورسٹی اور صوبے کی تمام یونیورسٹیوں کے مالی بحران پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت شعوری منصوبہ بندی کے تحت صوبے کے غریب اقوام و عوام کے بچوں پر اعلیٰ تعلیم کے دروازے بند کرنا چاہتی ہے اور اس کا ثبوت صوبے کی تمام یونیورسٹیوں اور اُن کے کیمپسز کیلئے صرف 5 ارب روپے مختص کرنا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

غیر قانونی ٹرالنگ سے چھوٹے ماہی گیروں کا معاشی قتل ہو رہا ہے

مولانا ہدایت الرحمن

بلوچستان میں غیر قانونی ٹرالنگ وفاقی اداروں کی سرپرستی میں ہو رہی ہے، عوام ساتھ دیں مافیا کو بھگا دیں گے

کارکردگی نہ دکھانے اور غیر فعال اداروں کے سربراہ کارکردگی بہتر بنائیں، گوادر پریس کلب میں پریس بریفنگ

گوادر (بیورو رپورٹ) کارکردگی نہ دکھانے اور غیر فعال اداروں کے سربراہ اپنی کارکردگی بہتر بنائیں ورنہ اپنا بوریا بستر باندھ لیں۔ ساحل بلوچستان میں غیر قانونی ٹرالنگ وفاقی اداروں کی سرپرستی میں ہو رہا ہے۔ ہم نے بھی تیاریاں کرلیں عوام ساتھ دیں ٹرالر مافیا کو بھگا دیں گے ضلع کیچ عوام سے کیے گئے ایک ایک وعدے کو وفا کریں گے، ہماری کوششوں سے اورماڑہ کے 724 ماہی گیروں کو ڈھائی لاکھ روپے کے چیکس تقسیم کیے گئے جو گزشتہ کئی عرصے سے فنڈنگ میں تھے۔ ضلع گوادر کے سمندری طوفان اور بارشوں سے متاثرین کو عنقریب امدادی رقوم دی جائیں گی۔ ماورائے قانون اغوا نما گرفتاریوں کی مذمت

بقیہ نمبر 38 صفحہ 5 پر

کرتا ہوں ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمان نے گوادر پریس کلب میں پریس بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 8 فروری کے الیکشن میں گوادر کے غیور عوام نے اپنے قیمتی ووٹوں سے انہیں منتخب کیا اور پیسہ پرستوں کو شکست فاش سے دوچار کروایا۔ 28 فروری کو حلف اٹھانے کے بعد ان کی شروع سے اب تک کوشش رہی کہ وہ عوام کی خدمت میں کوئی کسر نہ چھوڑے انہوں نے کہا کہ موجودہ بلوچستان اسمبلی کی تاریخ گواہ ہے کہ انہوں نے سب سے زیادہ عوام کے مسائل کے حل کے لیے آواز اٹھائی ہے اور اس سلسلے میں کئی قراردادیں پیش کی ہیں جبکہ اسمبلی کے باہر بھی عوام کے حقوق کی خاطر جدوجہد کی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ٹرالنگ سب سے بڑا مسئلہ ہے ساحل بلوچستان میں غیر قانونی ٹرالنگ اداروں کی سرپرستی میں ہو رہا ہے انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں انہوں نے سندھ حکومت سے باضابطہ ملاقات کرکے اپنے خدشات پیش کیے ہیں جس کی وجہ سے سندھ حکومت نے غیر قانونی ٹرالنگ کو بھی ممنوع قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت بھی ساحل بلوچستان میں غیر قانونی ٹرالنگ شدومد کے ساتھ ہو رہا ہے جس سے چھوٹے ماہی گیر نان شبینہ کا محتاج ہو رہے ہیں غیر قانونی ٹرالنگ سے مچھلیوں کی نسل کشی ہو رہی ہے تدارک میں محکمہ فشریز لاچار ہے انہوں نے کہا کہ اب ہم نے بھی ٹرالرز مافیا کے خلاف تیاریاں کرلیں ٹرالرز مافیا کے خلاف سخت کارروائی کریں گے۔ انہوں نے کہا بحیثیت عوامی نمائندہ انہوں نے ضلع بھر کے عوام کی خدمت سے کبھی روگردانی نہیں کی انہوں نے ضلعی انتظامیہ کی تعاون سے ضلع کے 50 بند اسکولوں کو کھولنے اور فعال کرنے کے لیے کوشش کی جس کی وجہ سے اب تک 22 اسکول کو فعال کردیا گیا ہے۔ ضلعی انتظامیہ کی تعاون سے قابو گرلز کالج کی تعمیر کے لیے پی ایس ڈی پی میں شامل کرلیا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے 36 اضلاع میں صرف گوادر کے مریضوں کو ضلعی انتظامیہ کی تعاون سے فری ایمبولنس کی سروس فراہم کردی گئی ہے جس سے مریض کو ساٹھ سے ستر ہزار روپے کا ریلیف ملے گا انہوں نے کہا کہ کلانچی ہور پروجیکٹ اہم ہے جس میں وفاقی سیکورٹی اداروں کی عمل دخل ہے اس سلسلے میں انہوں نے چیف سیکریٹری اور وزیر اعلیٰ سے ملاقات کرکے تمام تر صورت حال سے آگاہ کیا ہے انہوں نے کہا کہ وہ واحد عوامی نمائندہ ہیں جنہوں نے سابقہ دور کے ایم پی اے اور حکومت کی طرف سے علاقے میں شروع کیے گئے پروجیکٹس کو بند کرنے کے بجائے بلکہ انہیں جاری و ساری رکھا ہے اور ان کی نگرانی بھی شروع کردی ہے انہوں نے کہا کہ ان کی ترجیحات میں تعلیم صحت آبنوشی وغیرہ شامل ہیں انہوں نے کہا کہ اب تک ضلع کے کئی اسکولوں کو اپ گریڈ کرایا کئی بند اسکولوں کو فعال کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم منشیات کے خلاف بھرپور کارروائی کررہے ہیں گوادر میں بجلی کا سسٹم ابتر ہے سی پیک تحت گوادر کو بجلی فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ اولڈ سٹی منصوبے کے تحت ملا فاضل چوک روڈ کے متاثرین کے چیک جلد فراہم کیے جائیں گے اور انہیں متبادل اراضی بھی فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ زرین ہاؤسنگ سکیم پسنی کو جلد فعال جبکہ ہاتھل ہاؤسنگ سکیم اورماڑہ کی بھی منظوری لی ہے جنہیں جلد فعال کیا جائے گا کلانچی پاڑہ کے مکینوں کو جلد مالکانہ حقوق دیے جائیں گے انہوں نے کہا کہ گوادر کے شہریوں کو عنقریب ایک بہترین لائبریری جو قیمتی کتابوں سے مزین ہوگی بطور تحفہ ملے گی انہوں نے کہا کہ وہ بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن بنچوں پر بیٹھے ہیں اور عوام کی آواز ہر فورم پر اٹھانے کی جدوجہد کرتے رہیں گے اس موقع پر حق دو تحریک کے سیکرٹری جنرل حفیظ کیازئی اور ضلعی چیئرمین بشیر ہوت بھی موجود تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 81 Dated: 04 OCT 2024 Page No. 7

قلعہ سیف اللہ: خاتون ڈپٹی کمشنر شیرانی کے قافلے پر پہاڑ سے فائرنگ

جوابی کارروائی پر حملہ آور فرار

گاڑیوں کو نقصان پہنچا تاہم شاہ ماہ جبین سمیت عملہ معجزانہ طور پر محفوظ رہا، گورنر نے ملزمان کی فوری گرفتاری کا حکم دیدیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قلعہ سیف اللہ میں خاتون ڈپٹی کمشنر شیرانی کے قافلے پر پہاڑوں سے نامعلوم افراد کی فائرنگ لیویز جوانوں کی بروقت جوابی کارروائی پر حملہ آور فرار ہو گئے تمام عملہ معجزانہ طور پر محفوظ رہا جبکہ گاڑیوں کو نقصان پہنچا لیویز ذرائع کے مطابق خاتون ڈپٹی کمشنر شیرانی شاہ ماہ جبین کا قافلہ گزشتہ روز کوئٹہ سے ژوب جا رہا تھا قافلہ کو قلعہ سیف اللہ سے 50 کلومیٹر کے فاصلے پر واقعہ تنگ حیدرزئی کے پہاڑی علاقے میں پہنچا تو پہاڑ پر موجود مسلح افراد نے شدید فائرنگ شروع کر دی تاہم قافلے میں شامل لیویز اہلکاروں نے فوری جوابی کارروائی کی جس پر حملہ آور فرار ہو گئے تاہم فائرنگ میں ڈپٹی کمشنر سمیت تمام عملہ معجزانہ طور پر محفوظ رہا گاڑیوں کو نقصان پہنچا اطلاع ملنے پر لیویز اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر قافلے کو ژوب پہنچایا۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے قلعہ سیف اللہ کے علاقے تنگ کے قریب ڈپٹی کمشنر شیرانی شاہ ماہ جبین کی گاڑی پر فائرنگ کے ملوث عناصر کی فوری گرفتاری کا حکم دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی گھناؤنی حرکتوں کیلئے زیرو ٹالرنس پر زور دیتے ہوئے کمشنر ژوب ڈویژن کو ہدایت کی کہ تمام متعلقہ علاقوں میں گشت میں اضافہ اور سیکورٹی کی موجودگی میں اضافہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں اور تخریب کاروں کو ختم کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لائیں۔ گورنر مندوخیل نے ڈپٹی کمشنر ماہ جبین کی بہادری کو سراہتے ہوئے ان کے اسکواڈ کی جانب سے فوری جوابی کارروائی کو سراہا اور کہا کہ بروقت اقدام نے حملہ آوروں کو بھاگنے پر مجبور کر دیا۔ جس پر عملہ خراج تحسین کا مستحق ہے۔

کوئٹہ: باراتیوں کی بس کو حادثہ، 7 افراد جاں بحق، 53 زخمی

حادثہ مغربی بائی پاس پر بس کا ٹائر پھٹنے اور ٹائی راڈ ٹوٹنے کے باعث پیش آیا، بارات بھوسہ منڈی سے بلیلی جارہی تھی

حادثے کی اطلاع ملنے پر ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ، لاشیں ورثاء کے حوالے کر دی گئیں، حکومت بلوچستان کا اظہار افسوس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مغربی بائی پاس پر باراتیوں کی بس ٹائر پھٹنے اور ٹائی راڈ ٹوٹنے کے باعث بے قابو ہو کر کھائی میں جا گری جس کے نتیجے میں تین بچوں اور دو خواتین سمیت سات افراد جاں بحق جبکہ خواتین، بچوں سمیت 53 افراد زخمی ہو گئے۔ بارات مشرقی بائی پاس بھوسہ منڈی سے بلیلی جارہی تھی۔ ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر کے ڈاکٹرز اور عملے کو طلب کر لیا گیا حکومت بلوچستان نے قیمتی جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے زخمیوں کو بہتر علاج معالجے کی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت کی ہے پولیس کے مطابق بلیلی کے علاقے کلی سملی کے رہائشی کریم اللہ کے بیٹے احمد اللہ کی بارات جمعرات کی دوپہر مشرقی بائی پاس بھوسہ منڈی سے واپس کلی سملی جارہی تھی بارات میں شامل بس میں خواتین بچوں سمیت 60 افراد سوار تھے جو خوشیاں مناتے ہوئے شادی کے گیت گا رہے تھے بارات جب مغربی بائی پاس پہنچی تو تیز رفتاری کے باعث بس کا ٹائر پھٹ اور ٹائی راڈ ٹوٹ گیا بس ڈرائیور سے بے قابو ہو کر ہزارہ قبرستان کے قریب کھائی میں گر گئی جس کے نتیجے میں ڈرائیور نصیب اللہ، خاتون، بی بی عالیہ ولد رحمت اللہ، بی بی عالیہ دختر عبدالحمید تین سالہ بچی بی بی زینب دختر عبداللہ، سات سالہ زینت دختر حاجی رحمت اللہ، 11 سالہ بی بی صفیہ دختر عبدالحمید اور نصیب اللہ ولد نصر اللہ موقع پر ہی جاں بحق جبکہ بی بی نوریہ ولد عبدالکریم، حبیب ولد حمید اللہ، بی بی زوجہ نصیب اللہ، بی بی فاطمہ، بی بی خدیجہ زوجہ رب نواز، مجیبہ زوجہ عتیق اللہ، بی بی طیبہ زوجہ نقیب اللہ، بی بی جمیلہ ولد شیر خان، پلوشہ ولد نواب، بی بی نادیہ ولد محب اللہ، بی بی رقیہ ولد عبدالحمید، بی بی اجوہ دختر محمود، بی بی عابدہ دختر کریم اللہ، بی بی ملالہ ولد غلام دستگیر، بی بی دلیجہ دختر عبدالحمید، بی بی علینہ دختر حمد اللہ، بی بی جمیلہ دختر عبداللہ، بی بی آنسہ زوجہ نواز، بی بی تنتوہ ولد حمید اللہ رقیہ ولد عبدالحمید، زبیدہ، زوجہ نواب خان، محمود اللہ ولد نعمت اللہ عائشہ ولد حبیب اللہ، صفاء ولد عبدالحمید عارفہ ولد کریم اللہ، ذوالحجہ ولد عبدالحمید، حمیدہ ولد نعمت اللہ، گلدستہ، کلثو، کلثوم ولد ہارون، آمنہ زوجہ ہارون، بشریٰ ولد محمد جان، کاملہ ولد حمید اللہ، عائشہ ولد حسین احمد، عابدہ، ولد کریم اللہ، ریحان ولد حاجی آغا، ثناء ولد نقیب اللہ، عالیہ ولد احمد، گل من ولد ملک فیروز، ساجدہ ولد حبیب اللہ، احمد ولد بخت نور، حلیمہ زوجہ خالد، محمود ولد حمید، میر والس ولد گنج اللہ، حاکمین ولد ملک فیروز، شائلہ ولد عبدالوحید، زاہدہ ولد عبدالحئی، احمد اللہ ولد نواب، بی بی کلثوم ولد مولوی باقی، گل مینہ ولد ملک فیروز، آسماء ولد محمد جان، ہدہ ولد نعمت اللہ، احمد اللہ ولد کریم اللہ، احمد ولد محمود، لیلہ ولد نعت اللہ، حنیفہ اور پروین شدید زخمی ہو گئے۔ اطلاع ملنے پر ریسکیو کی ٹیمیں پولیس سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر لاشوں اور زخمیوں کو بی ایم سی اور سول ہسپتال پہنچایا حادثے کی اطلاع ملنے پر وزیر صحت نے بخت محمد کاکڑ نے ہسپتالوں میں فوری طور پر ایمرجنسی نافذ کر کے ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکس اسٹاف کو طلب کر لیا ہسپتالوں میں چیخ و پکار تھی لوگ اپنے پیاروں کو تلاش کرتے رہے ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثا کے حوالے کر دی گئیں خوشیوں کے گھر میں صف ماتم بچھ گئی جبکہ حکومت بلوچستان نے مغربی بائی پاس پر ٹریفک حادثے میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے زخمیوں کو بہتر علاج معالجے کی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت کی ہے۔ ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے کہا کہ مغربی بائی پاس پر ٹریفک حادثے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر دکھ ہوا زخمیوں کو طبی امداد فراہم کی جارہی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے اسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کرتے ہوئے زخمیوں کو بروقت اور بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کے احکامات جاری کر دیے ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ شدید زخمیوں کو سی ایم ایچ منتقل کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس المناک حادثے پر سوگوار خاندانوں سے اظہار افسوس کرتے ہیں زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا گو ہیں۔

خضدار: سی ٹی ڈی کی کارروائی، کالعدم تنظیم کے 4 دہشتگرد ہلاک

اسلحہ اور دھماکہ خیز مواد برآمد

ٹی ٹی پی کے ارکان دہشتگردی کیلئے خضدار میں داخل ہو رہے تھے، ساسول کے علاقے میں سی ٹی ڈی کا ناکہ دیکھ کر فائرنگ کر دی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سی ٹی ڈی نے خضدار میں دہشت گردی کا منصوبہ ناکام بناتے ہوئے فائرنگ کے تبادلے میں کالعدم تنظیم ٹی ٹی پی کے چار دہشت گردوں کو ہلاک کر کے اسلحہ اور دھماکہ خیز مواد و موٹر سائیکلیں قبضے میں لے لی ہیں۔ سی ٹی ڈی ذرائع کے مطابق سی ٹی ڈی حکام کو خفیہ اطلاع ملی تھی کالعدم تنظیم ٹی ٹی پی نے خضدار میں دہشت گردی کا منصوبہ بنایا ہے اور اس مقصد کیلئے تنظیم کے چار دہشت گرد خضدار میں داخل ہونے کی کوشش کر رہے ہیں جس پر سی ٹی ڈی کی ٹیم نے خضدار کے علاقے ساسول میں ناکہ بندی کر کے چیکنگ شروع کی اسی دوران دو موٹر سائیکلوں پر سوار چار مشکوک افراد کو رکنے کا اشارہ کیا تاہم موٹر سائیکل پر سوار دہشت گردوں نے ٹیم پر فائرنگ شروع کر دی ٹیم کی جوابی فائرنگ میں چاروں دہشت گرد مارے گئے جن سے اسلحہ اور دھماکہ خیز مواد برآمد کر کے دو موٹر سائیکل قبضے میں لے لی۔ ذرائع نے بتایا کہ مارے جانے والے دہشت گرد افغانستان سے خضدار پہنچے تھے۔

کوئٹہ: اسپنی روڈ پر دو افراد کو قتل کرنے کا ملزم گرفتار

سی سی ٹی وی کیمروں کی مدد سے ملزم کا سراغ لگایا گیا، ملزم مقامی شاپنگ سنٹر کا چوکیدار نکلا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ نے تین روز قبل اسپنی روڈ پر فائرنگ کر کے ایک شخص کو قتل اور ایک کو زخمی کرنے والے ملزم مقامی شاپنگ سنٹر کے چوکیدار کو گرفتار کر لیا۔ سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ ذرائع کے مطابق یکم اکتوبر کی شب ہزارہ ٹاؤن کے رہائشی شمس اللہ اور نصرت اللہ موٹر سائیکل پر اسپنی روڈ سے جا رہے تھے کہ مقامی شاپنگ سنٹر کے قریب ان پر فائرنگ کی گئی جس کے نتیجے میں شمس اللہ جاں بحق اور نصرت اللہ زخمی ہو گیا تھا۔ خروٹ آباد پولیس نے مقدمہ درج کر کے سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ منتقل کیا جس پر ایس ایس پی سیریس کرائم انوسٹی گیشن زوہیب محسن نے ملزمان کی گرفتاری کیلئے ٹیم تشکیل دی جس نے جدید ٹیکنالوجی کو استعمال کرتے ہوئے اور سی سی ٹی وی کیمروں کی مدد سے ملزم کا سراغ لگا کر گزشتہ روز کارروائی کرتے ہوئے ملزم محمد یونس کو گرفتار کر لیا ذرائع نے بتایا کہ ملزم اسپنی روڈ پر واقع مقامی شاپنگ سنٹر کا چوکیدار ہے جس نے دوران تفتیش جرم کا اعتراف بھی کر لیا ہے ٹیم مزید تفتیش کر رہی ہے۔

ڈھاڈر میں فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

ڈھاڈر (نامہ نگار) ڈھاڈر کے علاقے ... میں نامعلوم موٹر سواروں کی فائرنگ سے عمیر ولد رسول بخش نامی شخص جاں بحق ہو گیا پولیس کے مطابق عمیر کو نامعلوم افراد نے گھر سے فون کر کے باہر بلایا تھا۔

ڈیرہ اللہ یار: فائرنگ تبادلے کے بعد 3 ڈاکو اسلحہ سمیت گرفتار

ڈیرہ اللہ یار (نامہ نگار) ڈی ایس پی ڈیرہ اللہ یار سرکل محسن علی سومرو نے ایس ایچ او گنداخہ فارم خان محمد مستی کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے بتایا ہے کہ پولیس تھانہ گنداخہ فارم کی حدود میں محمد علی نامی شہری سے موٹر سائیکل چھیننے کی اطلاع پر ایس ایچ او خان محمد مستی نے پولیس کے ہمراہ ملزمان کا تعاقب کیا جس پر ملزمان نے پولیس پر فائرنگ شروع کر دی جوابی فائرنگ کے بعد پولیس نے تین ملزمان دوا خان، ایوب اور ضمیر کو گرفتار کر کے مسروقہ موٹر سائیکل، تین ٹی ٹی پسٹل بمعہ میگزین اور واردات میں استعمال ہونے والی موٹر سائیکل قبضے میں لے لی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 04 OCT 2024 Page No. 16

خاران : تین لاپتہ نوجوانوں کی عدم بازیابی کے خلاف لواحقین کا دھرنا

صوبائی وزیرخزانہ میر شعیب نوشیروانی کی جانب سے جلد بازیابی کی یقین دہانی پر احتجاج ختم کر دیا

خاران (نامہ نگار) صوبائی وزیرخزانہ میر شعیب نوشیروانی کی یقین دھانی پر اٹھ روز سے جاری احتجاجی دھرنا ختم۔ خاران کے کلی جنگل رحمت اللہ کے تین لاپتہ نوجوانوں کی عدم بازیابی کے خلاف ان کے لواحقین کی جانب سے گزشتہ آٹھ روز سے خاران مین شاہراہ پر احتجاجی دھرنا جاری رہے تھے کہ صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی کے پارٹی نمائندوں ایڈووکیٹ میر محمود خان نوشیروانی، ڈسٹرکٹ کونسل ممبر حاجی نور احمد ملازئی، میر امجد خان ملازئی نے ڈپٹی کمشنر خاران کے ہمراہ باقی پارٹیوں کے رہنماؤں جمعیت علمائے اسلام ف کے ضلعی امیر مولانا عظمت اللہ، نی ایل پی ڈویژنل رہنماء مولانا نعمت اللہ حبیبی، نیشنل پارٹی کے صدر میر کے ڈی بلوچ، بی این پی رہنماء غلام دستگیر مینگل اور قبائلی و سماجی رہنماء ممبر میونسپل کمیٹی خاران میر عبد القدوس میروانی ودیگر کی موجودگی میں لاپتہ افراد کے احتجاجی لواحقین سے مذاکرات کرکے انہیں صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی کی جانب سے ان کے بندوں کے بازیابی کے یقین پر احتجاجی شرکاء نے اپنا جاری احتجاجی دھرنا کیمپ ختم کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی وزیرخزانہ میر شعیب نوشیروانی کی جانب سے اپنے بندوں کی جلد بازیابی یقین دھانی پر اپنا احتجاج ختم کیا ہے اگر ہمارے لوگ جلد بازیاب نہیں ہوئے تو ہم لوگ واپس اپنا احتجاجی دھرنا شروع کرینگے۔ ایڈووکیٹ میر محمود خان نوشیروانی نے احتجاج کو صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی کی یقین دھانی پر ختم کرنے پر تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

INTEKHAB QUETTA

قومی شاہراہ N25 لک بدوک بدترین ٹریفک جام ہزاروں لوگ محصور

قومی شاہراہ پر این ایچ اے کا مرمتی کام وبال جان بن گیا ایک کنٹینر خراب ہونے سے سڑک بند ہوکر رہ گئی گاڑیوں کی لمبی لمبی قطاریں لگ گئیں

مریض ایمبولینسز میں تڑپتے رہے، گاڑیوں میں پھنسے لوگ بھوک و پیاس سے نڈھال، لوگ گاڑیاں چھوڑ کر پیدل سفر کرنے پر مجبور ہوگئے

حب (نمائندہ انتخاب) قومی شاہراہ N25 لک بدوک NHA کا مرمتی کام وبال جان بن گیا ایک کنٹینر خراب جسکے بعد دیگر گاڑیوں کی قطاریں لگ گئی دیگر متعدد گاڑیاں سڑک کنارے دھنس کر پھنس گئیں 24 گھنٹوں سے بدترین ٹریفک جام ہزاروں لوگ محصور ہوگئے مریض ایمبولنسوں میں تڑپتے رہے گاڑیوں میں پھنسے مسافر مرد خواتین بچے بھوک اور پیاس سے نڈھال خراب ہونے والی گاڑیوں کو ہٹایا نہ جاسکا اور نہ ہی پھنسی ہوئی گاڑیوں کو نکالا

بقیہ نمبر 12 صفحہ 5 پر

جاسکا مسافر گاڑیوں میں پھنسے لوگ کئی کلومیٹر پیدل فاصلہ طے کر کے دوسری جانب پہنچنے پر مجبور ٹیکسیوں اور رکشوں کی چاندی مجبور مسافروں کو لوٹنے میں مصروف انتظامیہ کی کارگزاری برائے نام رہ گئی اس سلسلے میں بتایا جاتا ہے کہ ونڈر کھارزی بریدوکپ اور گنداوی کراس کے درمیان کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ N25 لک بدوک کے مقام پر NHA حکام کی جانب سے سڑک کی مرمت کیلئے پوری سڑک کھروچ کر رکھ دی گئی ہے جسکے سبب سڑک کے کنارے بھی ناہموار ہونے کے سبب پہلے ہی ٹریفک کی روانی متاثر ہورہی تھی کہ بدھ کی شام ایک کنٹینر بردار ٹرالر سڑک کے درمیان خراب ہوگیا جسکے بعد کوئٹہ اور کراچی کے درمیان چلنے والی گاڑیوں کی قطار لگنا شروع ہوگئی بتایا جاتا ہے کہ پہلے ایک کنٹینر بردار ٹرالر خراب ہو بعد ازاں زیادہ رش اور جلدی نکلنے کی تیزی میں دیگر کئی گاڑیاں سڑک کے ناہموار کناروں میں پھنس گئیں جس سے سڑک کھلنے کے جو آثار تھے وہ بھی دم توڑ گئے اور یہ سلسلہ جمعرات کی صبح پھر رات تک جاری رہا لک بدوک کے مقام پر بدترین ٹریفک جام میں مال اور مسافر بردار گاڑیاں بڑی تعداد میں پھنسنے کی وجہ سے اُن میں سوار ہزاروں مسافر جن میں بچے خواتین اور عمر رسید افراد بھی شامل ہیں وہ مسلسل کئی گھنٹے خوراک اور پانی نہ ملنے کی وجہ سے بھوک اور پیاس سے نڈھال ہوکر رہ گئے اور گاڑیوں میں سوار لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے پیدل چل کر متاثرہ حصے ایک طرف سے دوسرے سرے تک پیدل سفر طے کیا تاہم وہاں سے آگے جانے کیلئے ٹیکسیوں اور رکشوں کی سواری لینے پر رکشوں اور ٹیکسی ڈرائیوروز کو منہ مانگے کرایہ دینا پڑا ٹریفک جام میں کئی ایمبولنس گاڑیاں بھی پھنسی رہیں جن کے اندر حاملہ خواتین اور کئی مریض تڑپتے رہے لک بدوک کے مقام پر گاڑیاں خراب ہونے اور سڑک میں دھنسنے کا یہ پہلا واقعہ نہیں بلکہ اس سے قبل سینکڑوں بار اسطرح کی صورتحال پیدا ہو چکی ہے لیکن ایکے مستقل حل کے حوالے سے اب تک NHA نے کوئی اقدام اٹھایا ہے اور نہ ہی مقامی انتظامیہ کی طرف سے اس معاملے پر آج تک سنجیدگی کا مظاہرہ کیا گیا ہے جبکہ لک بدوک کے قریب ہی ہائی وے پولیس کی گاڑیاں کھڑی اور ان میں سوار افسران واہلکار گاڑیوں کے بلاجواز چالان کرنے میں مصروف نظر آتے ہیں لیکن ایک گاڑی خراب ہونے پر اگر فوری امدادی کاروائی کی جاتی تو شاید قومی شاہراہ پر سفر کرنے والوں کو 24 گھنٹوں سے زائد اذیت کا سامنا نہ کرنا پڑتا۔

کوہلو، درجنوں اسکول بند، سینکڑوں بچے تعلیم کی زیور سے محروم

ماکوڑی کے تمام اسکول بند پڑے تھے محکمہ تعلیم کی نااہلی اور عدم توجہ کی وجہ سے کوئی ٹیچر موجود نہیں تھا

دور دراز علاقوں کے بچے پیدل سفر کرکے پرائیویٹ اسکول جانے پر مجبور ہیں، علاقہ مکین

کوہلو (نامہ نگار) بلوچستان ضلع کوہلو میں محکمہ تعلیم کی نااہلی کے باعث درجنوں اسکول بند پڑے ہیں اساتذہ کی غیر موجودگی کی وجہ سے سینکڑوں بچے تعلیم کی زیور سے محروم ہیں، گزشتہ روز مقامی لوگوں کی شکایت پر میڈیا وفد نے ماکوڑی اور تمبو کے مختلف اسکولوں کا دورا کیا ہے ماکوڑی کے تمام اسکول بند پڑے تھے اساتذہ کا بھی نام ونشان نہیں تھا، ان اسکولوں میں کلی نہالان کوچہ شاہجہ مڈل سکول، کلی حاجی شیرو ماکوڑی پرائمری سکول، کلی وڈیرہ مصری خان پرائمری سکول ماکوڑی، کلی ابراہیم خلیل پرائمری سکول ماکوڑی، کلی بہارو کلوانی بہرادف پرائمری سکول، گورنمنٹ ہائی سکول کلی وڈیرہ میرو خان کلوانی شامل ہیں، کلی نہالان کوچہ شاہجہ مڈل سکول میں کافی بچے زیر تعلیم تھے مگر محکمہ تعلیم کی نااہلی اور عدم توجہ کی وجہ سے وہاں کوئی ٹیچر موجود نہیں تھا، طلباء اور علاقے مکینوں کے مطابق اس اسکول دو ٹیچر تعینات تھے مگر وہ عرصہ دراز سے نہیں آرہے ہیں اس حوالے جب ہم نے محکمہ تعلیم کے ذمے داران افسران سے شکایت کی انہوں نے تسلیم بخش جواب کے بجائے ٹال مٹول کیا ہے، حاجی شیرو ماکوڑی پرائمری سکول میں کافی بچے زیر تعلیم تھے مگر محکمہ تعلیم کی نااہلی اور عدم توجہ کی وجہ سے اس اسکول بھی کوئی اساتذہ موجود نہیں تھا جبکہ عمارت بھی خستہ حالی کے شکار تھے، طلباء اور علاقہ مکینوں کے مطابق یہاں ٹیچر تعینات ہے مگر وہ عرصہ دراز غائب ہے جس کی وجہ ہمارے تعلیم کے زیورات سے محروم ہیں، کلی وڈیرہ مصری خان پرائمری سکول ماکوڑی میں کافی بچے زیر تعلیم تھے مگر اسکول میں اساتذہ موجود نہیں تھے، کلی ابراہیم خلیل پرائمری سکول ماکوڑی میں موجود عینی شاہدین کے مطابق کبھی کبھار ایک ٹیچر چکر لگاتا ہے، کلی بہارو کلوانی پرائمری سکول کے آس پاس کافی بچے رہتے ہیں مگر وہ دور دراز علاقوں پیدل سفر کرکے پرائیویٹ اسکول جاتے ہیں، علاقے مکینوں کے مطابق کافی عرصے پہلے اس میں ایک ٹیچر تعینات تھا جو ریٹائر ہو چکا ہے اس کے بعد اسکول ویران ہے، انہوں نے بتایا کہ ہم محکمہ تعلیم کے ذمے داران افسران کے پاس گئے تھے مگر انہوں نے کوئی تسلی بخش جواب نہیں دیا، کلی وڈیرہ میرو کلوانی گورنمنٹ ہائی سکول تمبو طلباء اور علاقہ مکینوں کے مطابق یہاں دو سے تین ٹیچر آتے ہیں، ان اسکولوں کی بندش اور اساتذہ کی غیر حاضری کے حوالے سے میڈیا وفد نے محکمہ تعلیم کے اعلیٰ افسران سے بھی رابطہ کرنے کی کوشش کی مگر وہ اپنے دفتر میں موجود نہیں تھے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 6

Dated: 04 OCT 2024

Page No. 17

سرمایہ کاری کا فروغ اور گوادر کی مثالی ترقی کا دوٹوک عزم!!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز ایک بار پھر اس دوٹوک عزم کا اعادہ کیا ہے کہ ان کی زیر قیادت موجودہ مخلوط صوبائی حکومت گوادر شہر کی ترقی، عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی اور گوادر سمیت بلوچستان بھر میں سرمایہ کاری کے فروغ کے لئے اقدامات اٹھائے گی، گوادر کو عالمی معیار کا جدت کا حامل شہر بنانے کے لئے وزیراعلیٰ نے ہدایات بھی جاری کی ہیں وہ گزشتہ سے پیوستہ روز گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی گورننگ باڈی کے اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ ان کی زیر صدارت گورننگ باڈی کے اس اجلاس میں سمارٹ پورٹ سٹی، ماسٹر پلان، سیف سٹی اور ساتھ ہی انفراسٹرکچر اور دیگر نکات زیر غور لاتے ہوئے جاری منصوبوں، مجوزہ اقدامات اور مستقبل کی منصوبہ بندی و اقدامات پر غور کیا گیا۔ اس موقع پر اپنے خطاب میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے گوادر میں شہری سہولیات کی فراہمی مختلف مسائل کے بروقت حل اور سرمایہ کاری کے فروغ کے حوالے سے دوٹوک اقدامات کا عزم ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ گوادر کو عالمی معیار کا ترقی یافتہ شہر بنانے کے لئے تمام محکموں کو اشتراکی تعاون اور جامع منصوبہ بندی کے تحت آگے بڑھنا ہوگا اور ترقیاتی عمل میں مقامی آبادی کے مفادات کو مقدم رکھتے ہوئے ماسٹر پلان اور شپس بریکنگ یارڈ کی تعمیر کے منصوبوں پر ماہی گیروں اور مقامی افراد کے تحفظات دور کرنے ہوں گے انہوں نے کہا کہ گوادر نہ صرف بلوچستان اور پاکستان بلکہ عالمی طور پر اہمیت کا حامل شہر ہے جہاں مستقبل کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسے منصوبوں کی تشکیل ناگزیر ہے جس سے یہاں عالمی سرمایہ کاروں کے لئے سازگار ماحول میسر ہو تاہم ضروری ہے کہ ترقی کے اس عمل میں مقامی افراد کی مشاورت کو یقینی بنایا جائے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر میں شہریوں کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لئے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ اور جی ڈی اے کے مابین ذمہ داریوں کا واضح تعین ہونا چاہئے کیونکہ دونوں ادارے ایک دوسرے پر انحصار کا آسرا کر کے اپنی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ نہیں ہو پاتے جس سے شہریوں کی مشکلات میں اضافہ ہو رہا ہے یہ ایک انتہائی اہم اور قابل غور نکتہ ہے اور یہ نہ صرف گوادر بلکہ کوئٹہ سمیت صوبے کے اکثر اضلاع میں درپیش رہتا ہے مثال کے طور پر کوئٹہ میں ادارہ ترقیات کوئٹہ، بلدیہ عظمیٰ، آبپاشی، لوکل گورنمنٹ محکموں کے مابین کوآرڈی نیشن کا فقدان دیکھنے میں آرہا ہوتا ہے سو وزیراعلیٰ نے انتہائی اہم نکتہ نہ صرف اجاگر کیا ہے بلکہ اس کے حل اور ذمہ داریوں کے تعین کی ہدایات بھی دے چکے ہیں اس سے گوادر کے شہریوں کے مسائل کے حل کا سلسلہ تیز تر ہوگا اسی طرح وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا یہ کہنا کہ مقامی افراد کی مشاورت کو یقینی بنایا جائے گا یہ بھی ایک انتہائی غور طلب بات ہے کیونکہ وہ عناصر اور قوتیں جو گوادر اور بلوچستان کی ترقی سے خائف ہیں وہ عوام کو بدظن کرنے کے لئے اس بیانیے کو آگے بڑھاتے ہیں کہ منصوبوں میں مقامی افراد کی کوئی اہمیت نہیں حالانکہ ایسا نہیں وفاق اور صوبائی حکومت نے ہر سطح پر تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت، آراء اور تجاویز کی روشنی میں اقدامات اٹھائے ہیں حتیٰ کہ گزشتہ روز وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے جی ڈی اے کی گورننگ باڈی کے اجلاس سے خطاب کے موقع پر گوادر کے مقامی افراد، مچھیروں کے تحفظات دور کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے انہوں نے شپ بریکنگ یارڈ اور ماسٹر پلان منصوبوں کے حوالے سے مقامی افراد اور ماہی گیروں کے تحفظات دور کرنے کی بات کہی ہے یہ مستحسن امر ہے اسی طرح وزیراعلیٰ نے جی ڈی اے گورننگ باڈی کے اجلاس میں ایک اور اہم نکتے کی طرف بھی اشارہ کیا ہے جو جی ڈی اے کے اپنے وسائل میں اضافے سے متعلق ہے وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ جی ڈی اے کو اپنے وسائل میں اضافہ کرتے ہوئے اپنے اخراجات خود پورے کرنے ہوں گے اس مقصد کے لئے سودمند منصوبے تشکیل دیئے جائیں ورصوبائی حکومت پر مکمل مالی انحصار کو بتدریج کم کیا جائے۔

عام طور پر ہمارے ہاں یہ روایت بن چکی ہے کہ بی ڈی اے اور کیو ڈی اے ہو یا پھر جی ڈی اے حتیٰ کہ واسا اور کوئٹہ کے بلدیہ عظمیٰ سمیت دیگر ادارے، کارپوریشنز اور خودمختار ادارے آمدن واخراجات میں توازن نہیں رکھ پاتے اگر گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی ابھی سے اپنے اخراجات پورے کرنے کے لئے اپنے وسائل کی جنریشن پر توجہ مرکوز کرتی ہے تو اس سے گوادر کی شہری ترقی پر انتہائی مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ گوادر بلوچستان کا اہم ترین ساحلی شہر ہے جہاں گہری پانیوں کی بندرگاہ تعمیر ہونے کے بعد بالعموم اور جب سے پاک چین اقتصادی راہداری کا منصوبہ شروع ہوا ہے اس کے بعد سے بالخصوص جہاں پورے ملک اور پورے خطے کی نظریں گوادر پر لگی ہوئی ہیں اور گوادر کی اہمیت دوچند ہوگئی ہے وہاں ملک اور صوبے کی ترقی سے خائف قوتیں سی پیک اور گوادر پورٹ کی ناکامی کے لئے ہر حد تک جاتی دکھائی دے رہی ہیں ان قوتوں کو ان کے مذموم مقاصد میں ناکام بنانے کے لئے وفاقی اور صوبائی حکومت غیر معمولی اقدامات اٹھا رہی ہیں ضرورت اس بات کی ہے کہ تمام سیاسی وسماجی تنظیمیں سول سوسائٹی اور عام عوام بھی اس حوالے سے اپنی ذمہ داریوں کا فہم وادراک کریں گوادر کے حوالے سے بے بنیاد پروپیگنڈوں میں آنے کی بجائے حکومت کو اپنا کام کرنے دیا جائے حکومت کو عوام کے مسائل کا بھی اندازہ ہے اور حکومت گوادر کی تعمیر وترقی کو یقینی بنانے کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں سے بھی کماحقہ آگاہ بھی ہے اور عملی طور پر کوشاں بھی ہے گوادر سی پیک کا مرکزی محور ہے ہمیں قوی امید ہے کہ آنے والے وقتوں میں گوادر نہ صرف بلوچستان کا معاشی اور تجارتی حب ہوگا جو صوبے کی معیشت میں اپنا غیر معمولی حصہ ڈالے گا بلکہ مجموعی قومی ترقی میں بھی گوادر اہم کردار ادا کرے گا اس مقصد کے حصول کے لئے جہاں گوادر میں تعمیر وترقی کے جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل اور نئے منصوبوں کا جلد سے جلد اجراء کر کے انہیں پایہ تکمیل تک پہنچانے کی ضرورت ہے وہاں اس بات کی بھی اشد ضرورت ہے کہ گوادر سمیت پورے صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ کے لئے مزید اقدامات اٹھائے جائیں ملک میں سرمایہ کاری کے فروغ کے لئے کوئی شک نہیں کہ وفاق اور صوبے مل کر نمایاں کام کر رہے ہیں تاہم وقت کی ضرورت اور حالات کا تقاضا یہ ہے کہ ان کوششوں اور کاوشوں میں مزید تیزی اور وسعت لائی جائے اور اس حوالے سے مزید کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کرتے ہوئے جیسا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا ہے کہ اداروں کے مابین باہمی تعاون اور کوآرڈی نیشن کو مزید بہتر اور فعال ومنظم بنایا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily:

Bullet No 6

Dated: 04 OCT 2024 Page No. 18

گوادر کی ترقی کا عزم: جاری اقدامات میں وسعت اور تیزی کی ضرورت

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی گورننگ باڈی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے گوادر کی ترقی، گوادر کے عوام کو بہتر سے بہتر شہری سہولیات کی فراہمی، خود جی ڈی اے کے وسائل میں اضافے اور ساتھ ہی سرمایہ کاری کے فروغ کے حوالے سے دوٹوک اقدامات کا عزم ظاہر کیا ہے اور اس ضمن میں ہدایات واحکامات بھی دیئے ہیں دوسری جانب گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے گوادر کو سی پیک کے تاج پر چمکتا نگینہ قرار دیتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا ہے کہ سی پیک کی بدولت جلد ہی نہ صرف گوادر اور پورا بلوچستان بلکہ پورا ملک معاشی سرگرمیوں کا مرکز بنے گا۔ گورنر نے ان خیالات کا اظہار گزشتہ روز کراچی میں چائنیز قونصل جنرل سے ملاقات کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا ہے جبکہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت جی ڈی اے کی گورننگ باڈی کے جس اجلاس کا ہم نے تمہیدی جملوں میں ذکر کیا وہ اس سے ایک روز پیشتر منعقد ہوا ہے گورنر اور وزیراعلیٰ بلوچستان نے جس امید کا اظہار کیا ہے اور جو عزم ظاہر کیا ہے وہ قابل ستائش ہے اور ہمیں بھی یہی امید ہے کہ گوادر کی بدولت آنے والے وقتوں میں ہمارے صوبے بلوچستان سمیت ملک بھر اور مجموعی طور پر ہمارے اس پورے خطے میں صنعت وحرفت کی ترقی معاشی اور تجارتی سرگرمیوں میں غیر معمولی اضافہ ہوگا کیونکہ سی پیک کو ماہرین نہ صرف پاکستان اور چین بلکہ پورے خطے کے لئے گیم چینجر منصوبہ قرار دیتے ہیں وزیراعلیٰ کی زیر صدارت گورننگ کے باڈی کے اجلاس میں سمارٹ پورٹ سٹی، گوادر ماسٹر پلان، گوادر سیف سٹی، انفراسٹرکچر، انوائرمنٹ سمیت مختلف ایجنڈہ پوائنٹس زیر غور آئے جبکہ جی ڈی اے کے مختصر المدتی منصوبے کامیابیاں اور وسیع المدتی حکمت عملی پر بھی غور کیا گیا وزیراعلیٰ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گودار کو عالمی معیار کا ترقی یافتہ شہر بنانے کے لئے تمام محکموں کو اشتراکی تعاون اور جامع منصوبہ بندی کے تحت آگے بڑھنا ہوگا اور ترقیاتی عمل میں مقامی آبادی کے مفادات کو مقدم رکھتے ہوئے ماسٹر پلان اور شپس بریکنگ یارڈ کی تعمیر کے منصوبوں پر ماہی گیروں اور مقامی افراد کے تحفظات دور کرنا ہوں گے گودار نہ صرف بلوچستان اور پاکستان بلکہ عالمی طور پر اہمیت کا حامل شہر ہے جہاں مستقبل کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسے منصوبوں کی تشکیل ناگزیر ہے جس سے یہاں عالمی سرمایہ کاروں کے لئے سازگار ماحول میسر ہو تاہم ضروری ہے کہ ترقی کے اس عمل میں مقامی افراد کی مشاورت کو یقینی بنایا جائے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو اپنے وسائل میں اضافہ کرتے ہوئے اپنے اخراجات خود پورے کرنے ہوں گے اس مقصد کیلئے سودمند منصوبے تشکیل دیئے اور صوبائی حکومت پر مکمل مالی انحصار کو بتدریج کم کیا جائے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ گوادر میں ایسی مختلف ہاؤسنگ اسکیمات جو ڈویلپمنٹ میں ناکام رہی ہیں ان کی این او سیز منسوخ کر کے صاف شفاف عمل کے ذریعے دیگر سرمایہ کار کمپنیوں کو مدعو کیا جائے اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ساحلی شہر کے ہسپتال میں برقی فراہمی کے لئے فیڈر کی تعمیر کے منصوبے سے متعلق کیسکو و فزیبلٹی رپورٹ مرتب کرنے کی بھی ہدایت کی امید ہے کہ کیسکو جلد سے جلد فزیبلٹی رپورٹ مرتب کر کے جمع کرادے گی۔ جبکہ گورنر بلوچستان نے اس سے اگلے روز کراچی میں تعینات چائنیز قونصل جنرل مسٹر یانگ سے ملاقات کے موقع پر پاک چین اقتصادی راہداری منصوبے، خطے میں رونما ہونے والی سیاسی ومعاشی تبدیلیاں، عوام کی دہلیز پر صحت کی سہولیات کی فراہمی اور بلوچستان کے اسٹوڈنٹس کیلئے اسکالرشپ سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گورنر بلوچستان کا کہنا تھا کہ سی پیک جیسے میگا پراجیکٹ کا ایک اہم لنک بلوچستان ہے اور گوادر درحقیقت سی پیک کے تاج پر چمکتا ہوا نگینہ ہے بلوچستان قدرتی معدنیات اور وسائل سے مالا مال صوبہ ہے اور اس میں سرمایہ کاری کے منافع بخش مواقع دستیاب ہیں جن سے استفادہ کرنے کی اشد ضرورت ہے اس سلسلے میں وفاقی اور صوبائی حکومتیں سرمایہ کاروں کو ہر قسم کا تحفظ اور سہولیات دینے کے لئے پرعزم ہیں جیسا کہ گورنر نے کہا ہے عین حقیقت بھی یہی ہے کہ وفاقی حکومت ہو یا پھر صوبائی دونوں ہر سطح پر صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ، سرمایہ کاروں کو سہولیات کی فراہمی کے لئے پرعزم ہیں سی پیک فی الواقعی صوبے اور ملک کے لئے اہمیت کا حامل ہے اور چونکہ سی پیک کا مرکزی محور گوادر ہے اس لئے گوادر کی اہمیت دوچند ہوگئی ہے اور صوبائی حکومت چاہتی ہے کہ گوادر کو دور جدید کے تقاضوں اور سہولیات سے آراستہ و پیراستہ ایک ایسے شہر میں بدلا جائے جو شنگھائی اور دبئی کی طرح نہ صرف ملک بلکہ پوری دنیا میں اپنی مثال آپ ہو اس مقصد کے لئے تعمیر وترقی کے مختلف منصوبوں پر کام جاری ہے اور قابل ستائش بات یہ ہے کہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں اس ضمن میں گوادر کے مقامی افراد کی تجاویز و آراء کو بھی ہر سطح پر اہمیت دے رہی ہیں ان اقدامات کو دیکھتے ہوئے قوی امید ہے کہ گوادر شہر نہ صرف آنے والے چند برسوں میں جدید سہولیات سے آراستہ ترقیافتہ شہر ہوگا جس کے مکین دور جدید کی سہولیات سے مستفید ہوں گے بلکہ گوادر آنے والے برسوں میں صوبے اور ملک کی ترقی اور معاشی استحکام میں بھی اپنا کلیدی کردار ادا کرے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No 6

Dated: 04 OCT 2024

Page No. 4/9

Concern over increasing poverty

Balochistan, Pakistan's largest province by area and smallest by population, is facing a dire crisis as 70% of its residents are struggling with poverty. This alarming figure, revealed by the Pakistan Institute of Development Economics, is a stark reminder of the province's entrenched socioeconomic issues. Unemployment is on the rise, and the lack of industry coupled with the struggling agriculture sector, has left the population in a precarious situation.Several factors contribute to Balochistan's poverty woes. The province's vast rangelands are suffering from degradation, impacting the livelihoods of those dependent on them. Agriculture is the mainstay of the economy of the province. Regrettably at present it is facing immense challenges owing to long hours of load-shedding, floods and lack of attention of the government to transform this sector in accordance with modern needs. Furthermore, limited access to education perpetuates the cycle of poverty, making it challenging for individuals to break free. Regrettably, the illiteracy rate is much higher in Balochistan as compared to other provinces where more than 2 million children are already out of schools. Likewise, the mismanagement of public funds and resources exacerbates the situation. Politicians often forget their commitments to the people, leaving them without hope for a better future. The closure of informal border trade, a vital source of income for many, has eliminated employment opportunities without providing alternative solutions. Despite the fact that Balochistan is rich in mineral resources, its people are deprived of this blessing as most of the youth in the province are unskilled to make space in the mining sector. Experts say that to combat poverty in Balochistan, it is essential to address serious issues such as improving access to quality education to equip the population with skills for better employment opportunities, implementing initiatives to enhance agricultural productivity and mitigate the effects of land degradation and encouraging investments to establish industries, creating job opportunities and stimulating economic growth. Moreover, the government authorities must ensure transparent management of public funds and resources to maximize impact. The Benazir Income Support Program, the country's largest social safety net, can serve as a foundation for poverty alleviation efforts in Balochistan. By addressing the root causes of poverty and implementing sustainable solutions, we can hope to see a brighter future for the people of Balochistan. It is time for policymakers to take concrete steps towards improving the lives of Balochistan's residents. The province's development is crucial for Pakistan's progress, and neglecting this issue can have far-reaching consequences.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No 6

Dated: 04 OCT 2024 Page No. 20

Back to the Brink

Resurgence of polio in Balochistan present a critical public health challenge that cannot be ignored. Since March of this year, the region has reported 15 new cases, a troubling statistic that starkly contrasts the hopeful narrative of recent years where no cases were reported in 2022 and 2023. The spotlight now shines on Qila Abdullah, Quetta, Dera Bugti, Chaman, Jhal Magsi, Zhob, Qila Saifullah, Kharan, and Pashin areas that are once again reeling under the threat of this debilitating disease. The last two years of being polio free may have lulled many into a false sense of security, but the latest data demonstrates the fragility of our achievements in the fight against this virus. With 26 cases reported in the year 2020 and drawing from the alarming total of 69 cases from 2015 until now, one cannot help but wonder about the factors leading to this resurgence. Are these case reports indicative of a failure in the vaccination campaigns, or do they reflect the negligence or misgivings of parents regarding the polio vaccine? The facts are clear: the polio vaccine is the most effective safeguard against this virus, which can cause irreversible paralysis in children under the age of five. It is the only shield against a disease that leaves lasting disabilities and affects not only the victims but also their families and communities. Polio's return is not just a health crisis; it underscores a series of failures, be it in public awareness, accessibility to vaccination, or the lingering stigma that can surround immunization efforts in certain areas. In Balochistan, areas like Quetta, Chaman, and Qila Abdullah have been classified as high-risk zones for polio.

The government, NGOs, and health organizations have conducted repeated anti-polio vaccination drives, but the continuous emergence of cases shows that these efforts have yet to develop the necessary inroads into the communities most at risk. It is essential to understand that vaccination campaigns are not merely administrative exercises but lifelines that can prevent agony and suffering. The emotional and psychological dimensions of vaccination must not be underestimated. Many parents harbor fears, often exacerbated by misinformation about vaccines and healthcare. Trust must be built within communities; health authorities need to engage with parents empathetically and transparently. Direct interactions, educational workshops, and the inclusion of local leaders in vaccination campaigns could significantly improve turnout and acceptance rates. In rural regions of Balochistan, vaccination teams often face numerous obstacles they struggle against geographical barriers, hostilities from communities, and logistical challenges that hinder outreach. An interdisciplinary approach, incorporating social mobilization with healthcare initiatives, is essential to tackle these barriers effectively.

To that end, every reported case of polio should prompt critical reflection across Balochistan. We must ask ourselves: What more can be done? How do we ramp up vaccinations, address parental concerns, and ensure that fears are alleviated through education? It's time to rally together, prioritize our children's health, and do everything in our power to eradicate polio once and for all. The future of a healthy Balochistan depends on it.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No 6 Dated 04 OCT 2024 Page No. 21

بلوچستان: پولیو رضا کار صحت مند مستقبل کی امید کے سفیر

تحریر: سید فرمان شاہ

رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا اور وسیع و عریض صوبہ بلوچستان اپنی جغرافیائی و موسمیاتی تنوع کے باعث ہمیشہ سے ایک منفرد حیثیت کا حامل رہا ہے ملک کے تقریباً نصف فیصد رقبے پر محیط یہ صوبہ بے آب وگیاہ میدانوں، دشوار گزار پہاڑی سلسلوں، ریگستانوں اور ساحلی علاقوں پر مشتمل ہے بہتر مواصلاتی نظام کی عدم موجودگی کی وجہ سے ان علاقوں تک پہنچنا انتہائی مشکل ہے اور دور دراز علاقوں میں پھیلی ہوئی انسانی آبادیوں تک پہنچنا ہمیشہ سے ہی ایک چیلنج رہا ہے۔ ایک طرف سبی جیسا علاقہ جو نہ صرف پاکستان بلکہ جنوبی ایشیا کے گرم ترین علاقوں میں شامل ہے اور یہاں بسا اوقات درجہ حرارت پچاس ڈگری سینٹی گریڈ سے بھی تجاوز کر جاتا ہے دوسری جانب زیارت، کان مہترزئی، توبہ کاکڑی اور قلات جیسے پہاڑی علاقے جہاں مائنس ٹمپریچر اور برف باری معمول کی بات ہے ان انتہائی موسمی حالات میں رہنا اور کام کرنا کسی بھی لحاظ سے آسان نہیں، لیکن اس کے باوجود بھی بلوچستان کے پولیو ورکرز اپنی جان کی پروا کیے بغیر ملک کے بچوں کو ایک روشن اور محفوظ مستقبل فراہم کرنے کے لئے انتھک محنت کرتے ہوئے نہ صرف گھر گھر تک پہنچتے ہیں بلکہ ان کی ہر ممکن کوشش یہی ہوتی ہے کہ پانچ سال تک کی عمر کا کوئی بھی بچہ پولیو سے بچاؤ کے قطرے پینے سے رہ نہ جائے۔

پولیو ایک انتہائی موذی قسم کی ایسی بیماری ہے جس کے باعث بچہ عمر بھر کے لئے معذور ہو جاتا ہے ایک طرف پوری دنیا نے مسلسل محنت اور کوششوں سے اس مرض پر قابو پالیا اور دوسری جانب پاکستان اور افغانستان جیسے ممالک ہیں جہاں اب تک اس بیماری کا وجود نہ صرف فضاء میں موجود ہے بلکہ یہ وائرس مسلسل انسانوں کو بھی متاثر کر رہا ہے۔ بدقسمتی سے پولیو کیسز کے حوالے سے بلوچستان کا شمار ہائی رسک علاقوں میں ہوتا ہے جبھی تو گزشتہ چند برسوں کے دوران پولیو سے بچاؤ کی قومی مہمات میں بلوچستان پر خاص توجہ مرکوز کی جاتی ہے پولیو سے بچاؤ کے لئے گھر گھر جا کر بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے والے پولیو رضا کار دراصل ہمارے صحت مند مستقبل کی امید کے وہ سفیر ہیں جو مشکل مراحل سے گزرتے ہوئے دور دراز علاقوں میں جا کر کام کرتے ہیں ہمیں ان کی محنت، جدوجہد اور فلاحی کردار کو ہر سطح پر سراہنے کی ضرورت ہے۔ یہ ورکرز نہ صرف شہروں بلکہ صوبے کے دور دراز دیہاتوں اور پہاڑی علاقوں میں بھی گھر گھر جا کر بچوں کو پولیو سے بچا کے قطرے پلاتے ہیں۔ بعض اوقات تو انہیں جانوروں پر سفر کرنا پڑتا ہے کیونکہ کئی علاقوں میں سڑکیں نہیں ہیں یا پھر راستے ناقابلِ عبور ہیں۔ شدید گرمی ہو یا سخت سردی، پولیو ورکرز ہر موسم میں کام کرتے ہیں۔ سرد علاقوں میں برف میں کئی کئی گھنٹوں کا سفر کرتے ہیں اور گرم علاقوں میں شدید درجہ حرارت میں اپنے فرائض انجام دیتے ہیں۔ ان کی حوصلہ مندی اور قربانی قابل ستائش ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنی جان کی پروا کیے بغیر قوم کے بچوں کو محفوظ کرنے کے مشن پر ہیں۔ سیکورٹی مسائل بھی ان ورکرز کی راہ میں ایک بڑا چیلنج ہیں۔ کئی علاقوں میں دہشت گردی کے خطرات اور دیگر سیکورٹی خدشات کے باوجود ان کا جان ہتھیلی پر رکھ کر نکلنا، پولیو کے خلاف جنگ میں فرنٹ پر موجود رہنا اور ایک ایک دروازے پر جا کر راستے کے مصائب و مشکلات کا ذکر زبان پر لائے بغیر ہنستے ہوئے چہروں سے بچوں کو پولیو پلانا ان کا ناقابل بیان جذبہ ہے۔ موسم اور حالات جیسے بھی ہوں ان کے پایہ استقلال میں لغزش نہیں آتی اس فرض کی ادائیگی کے دوران ان کی جانیں تک چلی جاتی ہیں مگر یہ پھر بھی اپنے مشن سے پیچھے نہیں ہٹتے۔ اس لئے حکومت سمیت تمام اسٹیک ہولڈرز کی ذمہ داری ہے کہ ان ورکرز کی بھرپور حوصلہ افزائی کرے۔ ان کے لیے بہترین سیکورٹی انتظامات کیے جائیں اور ان کے کام کو تسلیم کیا جائے۔ پولیو ورکرز کی قربانیاں کسی بھی طور پر نظر انداز نہیں کی جا سکتیں، درحقیقت میں یہ ہمارے اصل ہیروز ہیں جو مستقبل کے معماروں کے لیے ایک محفوظ اور بہتر مستقبل کی امید بن چکے ہیں۔

بلوچستان سمیت پورے ملک کو پولیو سے پوری طرح پاک کرنا ایک قومی مشن ہے اس مشن کی تکمیل کا ہراول دستہ پولیو رضا کار ہی ہیں اس لئے ہمیں نہ صرف ان کی حوصلہ افزائی اور دلجوئی کرنی چاہیے بلکہ ہر مہم میں ان کے ساتھ مل کر پولیو کے خلاف جنگ میں اپنا حصہ ڈالنا چاہیے پولیو ورکرز مقامی کمیونٹی کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں تا کہ وہ والدین کو اس بات پر قائل کر سکیں کہ پولیو ویکسین کتنی ضروری ہے۔ بلوچستان کے کچھ علاقوں میں ویکسین کے خلاف غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں، اور بعض والدین اپنے بچوں کو ویکسین پلانے سے انکار کرتے ہیں۔ ان حالات میں پولیو ورکرز کو نہ صرف ویکسین پلانے کا چیلنج درپیش ہوتا ہے بلکہ لوگوں میں شعور بیدار کرنے کی ذمہ داری بھی انہیں نبھانی پڑتی ہے۔ ان کی خدمات قوم کے لیے انمول ہیں، اور ان کی حوصلہ افزائی اور حفاظت کے اقدامات وقت کی اہم ضرورت ہیں تا کہ پاکستان کو پولیو سے مکمل نجات دلائی جا سکے۔

CamScanner

بلوچستان: پولیو رضا کار صحت مند مستقبل کی امید کے سفیر

تحریر: سید فرمان شاہ

رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا اور وسیع و عریض صوبہ بلوچستان اپنی جغرافیائی و موسمیاتی تنوع کے باعث ہمیشہ سے ایک منفرد حیثیت کا حامل رہا ہے ملک کے تقریباً نصف فیصد رقبے پر محیط یہ صوبہ بے آب و گیاہ میدانوں، دشوار گزار پہاڑی سلسلوں، ریگستانوں اور ساحلی علاقوں پر مشتمل ہے بہتر مواصلاتی نظام کی عدم موجودگی کی وجہ سے ان علاقوں تک پہنچنا انتہائی مشکل ہے اور دور دراز علاقوں میں پھیلی ہوئی انسانی آبادیوں تک پہنچنا ہمیشہ سے ہی ایک چیلنج رہا ہے۔ ایک طرف سبی جیسا علاقہ جو نہ صرف پاکستان بلکہ جنوبی ایشیا کے گرم ترین علاقوں میں شامل ہے اور یہاں بسا اوقات درجہ حرارت پچاس ڈگری سینٹی گریڈ سے بھی تجاوز کر جاتا ہے دوسری جانب زیارت، کان مہترزئی، توبہ کاکڑی اور قلات جیسے پہاڑی علاقے جہاں مائنس ٹمپریچر اور برف باری معمول کی بات ہے ان انتہائی موسمی حالات میں رہنا اور کام کرنا کسی بھی لحاظ سے آسان نہیں، لیکن اس کے باوجود بھی بلوچستان کے پولیو ورکرز اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر ملک کے بچوں کو ایک روشن اور محفوظ مستقبل فراہم کرنے کے لئے انتھک محنت کرتے ہوئے نہ صرف گھر گھر تک پہنچتے ہیں بلکہ ان کی ہر ممکن کوشش یہی ہوتی ہے کہ پانچ سال تک کی عمر کا کوئی بھی بچہ پولیو سے بچاؤ کے قطرے پینے سے رہ نہ جائے۔

پولیو ایک انتہائی موذی قسم کی ایسی بیماری ہے جس کے باعث بچہ عمر بھر کے لئے معذور ہو جاتا ہے ایک طرف پوری دنیا نے مسلسل محنت اور کوششوں سے اس مرض پر قابو پا لیا اور دوسری جانب پاکستان اور افغانستان جیسے ممالک ہیں جہاں اب تک اس بیماری کا وجود نہ صرف فضاء میں موجود ہے بلکہ یہ وائرس مسلسل انسانوں کو بھی متاثر کر رہا ہے۔ بدقسمتی سے پولیو کیسز کے حوالے سے بلوچستان کا شمار ہائی رسک علاقوں میں ہوتا ہے جبھی تو گزشتہ چند برسوں کے دوران پولیو سے بچاؤ کی قومی مہمات میں بلوچستان پر خاص توجہ مرکوز کی جاتی ہے پولیو سے بچاؤ کے لئے گھر گھر جا کر بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے والے پولیو رضا کار دراصل ہمارے صحت مند مستقبل کی امید کے وہ سفیر ہیں جو مشکل مراحل سے گزرتے ہوئے دور دراز علاقوں میں جا کر کام کرتے ہیں ہمیں ان کی محنت، جدوجہد اور فلاحی کردار کو ہر سطح پر سراہنے کی ضرورت ہے۔ یہ ورکرز نہ صرف شہروں بلکہ صوبے کے دور دراز دیہاتوں اور پہاڑی علاقوں میں بھی گھر گھر جا کر بچوں کو پولیو سے بچا کے قطرے پلاتے ہیں۔ بعض اوقات تو انہیں جانوروں پر سفر کرنا پڑتا ہے کیونکہ کئی علاقوں میں سڑکیں نہیں ہیں یا پھر راستے ناقابل عبور ہیں۔ شدید گرمی ہو یا سخت سردی، پولیو ورکرز ہر موسم میں کام کرتے ہیں۔ سرد علاقوں میں برف میں کئی کئی گھنٹوں کا سفر کرتے ہیں اور گرم علاقوں میں شدید درجہ حرارت میں اپنے فرائض انجام دیتے ہیں۔ ان کی حوصلہ مندی اور قربانی قابل ستائش ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر قوم کے بچوں کو محفوظ کرنے کے مشن پر ہیں۔ سیکورٹی مسائل بھی ان ورکرز کی راہ میں ایک بڑا چیلنج ہیں۔ کئی علاقوں میں دہشت گردی کے خطرات اور دیگر سیکورٹی خدشات کے باوجود ان کا جان ہتھیلی پر رکھ کر نکلنا، پولیو کے خلاف جنگ میں فرنٹ پر موجود رہنا اور ایک ایک دروازے پر جا کر راستے کے مصائب و مشکلات کا ذکر زبان پر لائے بغیر ہنستے ہوئے چہروں سے بچوں کو پولیو پلانا ان کا ناقابل بیان جذبہ ہے۔ موسم اور حالات جیسے بھی ہوں ان کے پایہ استقلال میں لغزش نہیں آتی اس فرض کی ادائیگی کے دوران ان کی جانیں تک چلی جاتی ہیں مگر یہ پھر بھی اپنے مشن سے پیچھے نہیں ہٹتے۔ اس لئے حکومت سمیت تمام اسٹیک ہولڈرز کی ذمہ داری ہے کہ ان ورکرز کی بھرپور حوصلہ افزائی کرے۔ ان کے لیے بہترین سیکورٹی انتظامات کیے جائیں اور ان کے کام کو تسلیم کیا جائے۔ پولیو ورکرز کی قربانیاں کسی بھی طور پر نظر انداز نہیں کی جاسکتیں، درحقیقت میں یہ ہمارے اصل ہیروز ہیں جو مستقبل کے معماروں کے لیے ایک محفوظ اور بہتر مستقبل کی امید بن چکے ہیں۔

بلوچستان سمیت پورے ملک کو پولیو سے پوری طرح پاک کرنا ایک قومی مشن ہے اس مشن کی تکمیل کا ہراول دستہ پولیو رضا کار ہی ہیں اس لئے ہمیں نہ صرف ان کی حوصلہ افزائی اور دلجوئی کرنی چاہئے بلکہ ہر مہم میں ان کے ساتھ مل کر پولیو کے خلاف جنگ میں اپنا حصہ ڈالنا چاہئے پولیو ورکرز مقامی کمیونٹی کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں تاکہ وہ والدین کو اس بات پر قائل کر سکیں کہ پولیو ویکسین کتنی ضروری ہے۔ بلوچستان کے کچھ علاقوں میں ویکسین کے خلاف غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں، اور بعض والدین اپنے بچوں کو ویکسین پلانے سے انکار کرتے ہیں۔ ان حالات میں پولیو ورکرز کو نہ صرف ویکسین پلانے کا چیلنج درپیش ہوتا ہے بلکہ لوگوں میں شعور بیدار کرنے کی ذمہ داری بھی انہیں نبھانی پڑتی ہے۔ ان کی خدمات قوم کے لیے انمول ہیں، اور ان کی حوصلہ افزائی اور حفاظت کے اقدامات وقت کی اہم ضرورت ہیں تاکہ پاکستان کو پولیو سے مکمل نجات دلائی جاسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 04 OCT 2024

Page No. 23

بلوچستان۔۔حقیقتوں سے نظر نہ چرائیں

کلین بولڈ

چوہدری راحیل جہانگیر

raheeljahangir93@gmail.com

وزیراعظم شہباز شریف نے کوئٹہ میں کسان پیکج کا افتتاح کرتے ہوئے کہا ہے کہ گوادر سمیت بلوچستان کے وسائل پر پہلا حق صوبے کا ہے۔ وفاق بلوچستان کے ساتھ مل کر 55 ارب کی لاگت سے صوبے میں 28 ہزار ٹیوب ویلز کو شمسی توانائی پر منتقل کرے گا۔ وفاق نے 10 سالوں میں بجلی کے بلوں کی مد میں 500 سو ارب روپے ادا کیے ہیں۔ سوچنے کی بات یہ ہے کہ قومی معیشت میں بہتری آرہی ہے۔ معیشت کے اشاریے پہلے سے مثبت دکھائی دے رہے ہیں۔ ادائیگیوں کا توازن بہتری دکھا رہا ہے۔ زرمبادلہ کے ذخائر میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ ٹیکسوں کی وصولیاں بھی احسن طریقے سے ہو رہی ہیں۔ سرکاری اعداد وشمار مہنگائی میں کمی کی نوید سنا رہے ہیں مگر ان سب کے باوجود مہنگائی میں کمی کہیں نظر نہیں آرہی۔

بالکل اسی طرح بلوچستان میں حکومتی سطح پر اربوں روپے کے فنڈز لگانے کے باوجود وہاں بہتری آنے کے آثار نظر نہیں آرہے بلکہ وہاں بہتری کی بجائے ابتری، امن کی بجائے خون ریزی، ترقی وخوشحالی کی بجائے تباہی و بربادی کیوں ہے؟ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے جہاں دیگر صوبوں کی نسبت وسائل کی کمی ہے۔ اگرچہ صوبہ معدنیات کی دولت سے مالا مال ہے۔ کھربوں روپے کے ریکوڈک اور معدنی ذخائر کسی سے ڈھکے چھپے نہیں۔ صوبے کی زیادہ تر آبادی دیگر صوبوں کی نسبت کافی پسماندہ ہے۔ اس احساس محرومی کو ختم کرنے کے لیے قومی مالیاتی ایوارڈ میں بلوچستان کا حصہ غربت، پسماندگی اور اس کے وسائل کو مدِ نظر رکھ کر دیا جاتا ہے مگر اس کے باوجود بلوچستان میں ترقی اور خوشحالی کا دور دور تک نام ونشان نظر نہیں آتا۔ یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ بلوچستان میں بدامنی، دہشت گردی، خون ریزی اور علیحدگی کی تحریک میں را اور انڈیا پوری طرح ملوث ہیں۔ کلبھوشن یادو کی گرفتاری سے یہ حقیقت سامنے آچکی ہے کہ انڈیا علیحدگی پسند تنظیموں کو فنڈنگ اور اسلحہ فراہم کرتا ہے۔ صوبے کے نوجوانوں کے ذہنوں میں پنجابیوں کے خلاف نفرت کا بیج بو کر انہیں بلوچستان کے وسائل کا غاصب بنا کر پیش کیا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ علیحدگی پسند بسوں سے مسافروں کے شناختی کارڈ دیکھ کر پنجابیوں کو مارتے ہیں۔ بلوچستان کا مسئلہ کافی الجھا ہوا ہے۔ ناراض بلوچ اپنے حقوق کے لیے کھڑے ہیں۔ دشمن ان کی صفوں میں سرائیت کر چکا ہے۔ وہ آزادی کے نعرے لگا رہے ہیں۔ لسانی اور علاقائی نفرت پھیلانے کی سازشیں ہو رہی ہیں۔ اس کے باوجود ناراض بلوچوں کے ساتھ بات چیت اور سیاسی رواداری کا محاذ سرد ہے۔

بلوچستان کے سیاسی حالات وہ نہیں ہیں جو سالوں پہلے تھے جب وہاں کا کنٹرول سیاسی طور پر بگٹی، مینگل، مری اور دیگر بلوچ سرداروں کے ہاتھ میں تھا۔ اب یہ سردار بلوچستان کی سیاست پر اپنی گرفت کھو چکے ہیں۔

بلوچستان میں نوجوانوں کی نئی قیادت ابھر کر سامنے آچکی ہے جس سے مذاکرات کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ ان کی نظر میں مینگل، مری اور بگٹی سرداروں کا اسمبلی میں ہونا نہ ہونا ایک برابر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سردار اختر مینگل نے قومی اسمبلی سے یہ کہتے ہوئے استعفیٰ دے دیا ہے کہ ہم بلوچستان کے مسائل سے نظریں چرا کر اسمبلی میں بیٹھے رہے تو ہماری سیاسی اہمیت جو پہلے ہی بلوچستان کے عوام اور خصوصاً نوجوانوں میں بہت کم ہو چکی ہے وہ صفر ہو جائے گی۔ یہ خوشی کی بات ہے کہ حکومتی وفد اور پی ٹی آئی کے رہنماؤں نے سردار اختر مینگل سے استعفیٰ واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ اگرچہ ابھی تک یہ کوششیں کامیاب نہیں ہوئیں تاہم اس سے یہ پیغام ضرور گیا ہے کہ سردار اختر مینگل کے استعفیٰ پر حکومت اور سیاسی حلقوں میں گہری تشویش پائی جاتی ہے۔ پارلیمنٹ میں بلوچستان کی نمائندگی بہت اہمیت کی حامل ہے وزیرداخلہ محسن نقوی نے بلوچستان کے حالات پر سنجیدگی اختیار کرنے کی بجائے غیر ضروری بیان دے کر معاملے کو زیادہ خراب کر دیا ہے۔ ان کے بقول چند مٹھی بھر علیحدگی پسندوں کو قابو کرنے کے لیے ایک ایس ایچ او کافی ہے۔ اس سے اندازہ ہو جاتا ہے کہ حکومت بلوچستان کے مسئلہ کو کس نظر سے دیکھ رہی ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر ایس ایچ او بلوچستان کے علیحدگی پسندوں کو قابو کر سکتا ہے تو اسے تعینات کیوں نہیں کیا جا رہا؟ کیوں بلوچستان میں فوجی جوان اور افسران تواتر کے ساتھ شہید کروائے جا رہے ہیں؟ کیوں وہاں پنجابیوں کے خون سے بار بار ہولی کھیلنے کی اجازت دی جا رہی ہے۔ وزارت داخلہ کے منصب پر اگر سلیکٹڈ کی بجائے کوئی سیاسی شخصیت ہوتی تو وہ ایسا غیر ذمہ دارانہ بیان نہ دیتی۔ بلوچستان کے حالات کو سمجھنے کے لیے وہاں کے نوجوانوں سے بات چیت کرنا بہت ضروری ہے۔ اسلام آباد میں بیٹھے ذمہ دار لوگوں کو یہ بات سمجھنا ہوگی۔ اگر بلوچوں کو عزت واحترام دیں گے، ان پر اعتماد کریں گے تو وہ کبھی بھی آپ کی پیٹھ میں چھرا نہیں گھونپیں گے۔

26 اگست 2006 میں بلوچستان کی صورتحال اس وقت زیادہ بگڑی تھی جب نواب اکبر بگٹی کو ایک آپریشن میں مار دیا گیا۔ پھر جبری گمشدگیوں کا سلسلہ شروع ہوا جو آج تک ختم نہیں ہو سکا۔ ڈاکٹر اللہ نذر ایک بلوچ طالب علم بولان میڈیکل کالج کا گولڈ میڈلسٹ تھا۔ اس کا بھائی غیر قانونی حراست میں مارا گیا۔ اس نے بلوچ لبریشن فرنٹ کی بنیاد رکھی اور ریاستی اداروں پر حملے شروع کر دیے۔

اس وقت بلوچستان کی قیادت بگٹی، مری اور مینگل کے ہاتھوں سے نکل کر مڈل اور لوئیر کلاس نوجوانوں کے ہاتھ آچکی ہے۔ اس میں مزید تیزی اس وقت آئی جب قلات سے تعلق رکھنے والی نوجوان ڈاکٹر ماہرنگ بلوچ نے بلوچ نوجوانوں کے تصور تک رسائی حاصل کر لی۔ یہ سلسلہ اس وقت شروع ہوا جب دو سال سے جبری غائب اس کے والد کی لاش ملی۔ کسی لڑکی کا بلوچستان کی تحریک میں متحرک ہونا ایک نئی بات اور بلوچ کلچر کا نیا روپ ہے لہذا بلوچستان کی محرومی پسماندگی اور امن کے لیے بلوچ قوم پرست سیاسی رہنماؤں، مینگل، مری اور بگٹی سرداروں کو آگے کریں۔ ان کو اختیار دیں کہ وہ بلوچستان میں ابھرنے والی نوجوان قیادت سے بات چیت کریں۔ ان کی محرومیاں دور کریں۔ بلوچستان کے زمینی حقائق کے وسائل مہیا کریں۔ عام معافی کا اعلان کر کے ناراض بلوچوں کو قومی دھارے میں شامل کریں۔ سردار اختر مینگل جیسے سرداروں کو اسمبلی میں رہنا چاہیے کیونکہ یہ بلوچستان کی سوفٹ وائس اور چھوٹے صوبے کی بڑی نمائندگی ہے۔ بلوچستان کے نوجوان حالیہ الیکشن پر بھی اپنے تحفظات کا اظہار کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک اگر الیکشن غیر جانبدار ہوتے تو بلوچ نوجوانوں کی بڑی تعداد اسمبلیوں میں بیٹھی ہوتی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 04 OCT 2024

Page No.

اسلام آباد، صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ درانی تقریب میں شرکاء میں شیلڈز تقسیم کر رہی ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 04 OCT 2024 Page No.

آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نیشنل انسٹیٹیوٹ آف مینجمنٹ کوئٹہ میں زیر تربیت افسران سے خطاب کر رہے ہیں